درجاتِ حفظ اور مکاتب دینیہ کے طلبہ وطالبات کے لئے خصوصاً
اور اردو خواں حضرات کے لئے عموماً دینی معلومات کا ایک انمول تحفہ

مرتب

مولانا محمد عظمت صاحب
مدرس جامعہ حسینیہ راندیر

ناشر: شعبۂ نشر واشاعت جامعہ حسینیہ راندیر، سورت، گجرات، انڈیا

اِنْ تَجِدَ عَیْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَا　　فَجَلَّ مَنْ لَّا عَیْبَ فِیْہِ وَعَلَا

اگر آپ اس میں کوئی عیب پائیں تو درست فرمادیں　　اللہ ہی کی ذات بلند و بالا ہے جس میں کوئی عیب نہیں۔

اضافہ شدہ جدید ایڈیشن

﴿مرتب﴾

مولانا محمد عظمت صاحب ہردوئی

مدرس جامعہ حسینیہ راندیر

﴿ناشر﴾

جامعہ حسینیہ راندیر، سورت، گجرات (انڈیا)

نام کتاب ـــــ تحفۃ الطلبہ

حسب ایماء ـــــ حضرت مولانا محمود شبیر صاحب مدظلہ العالی، مہتمم جامعہ حسینیہ راندیر

مرتب ـــــ مولانا محمد عظمت صاحب پہانی، ہردوئی، یو پی۔ مدرسِ جامعہ حسینیہ راندیر

کمپیوٹر کتابت ـــــ عثمان غنی ملا۔ مدرسِ جامعہ حسینیہ راندیر

صفحات ـــــ ۶۴

تعداد ـــــ ۲۲۰۰

طبع اوّل ـــــ جون ۲۰۱۰ء

طبع ثانی ـــــ جولائی ۲۰۱۱ء (اضافہ شدہ جدید ایڈیشن)

شائع کردہ:

جامعہ حسینیہ راندیر، سورت، گجرات، انڈیا۔

PUBLISHER

JAMEAH HUSAINIYAH RANDER, SURAT-395005, GUJARAT (INDIA)

PH: (0261) 2763303,   FAX: (0261) 2766327

فہرست مضامین

رائے گرامی

نمونۂ اسلاف حضرت مولانا محمود شبیر صاحب دامت برکاتہم

(مہتمم جامعہ حسینیہ راندیر، سورت)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا، أَمَّا بَعْدُ!

ہمدست کتاب ’’تحفۃ الطلبہ‘‘ جس کو بندے کے ایماء پر مولوی محمد عظمت سلمہ نے مرتب کیا ہے، میرے سامنے ہے۔ بالاستیعاب کتاب پر نظر ڈالی، مرتب نے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ دین کی ضرورت اور بنیادی باتیں اس میں جمع کی ہیں۔ عقائد اسلام، ارکان اسلام، شب وروز کی ادعیۂ مسنونہ وسیرت پاک پر کچھ روشنی ڈالی ہے۔ خصوصی طور پر نئی نسل کے لئے بہترین مواد فراہم کیا ہے۔

اگر مسلم بچوں اور بچیوں کے ذہنوں میں ابتداہی سے یہ باتیں محفوظ کرادی جائیں اوران کے مطابق ان کی زندگی کوڈھالا جائے تو بہترین اسلامی نسل ڈھل کر تیار ہوگی۔

خصوصاً اس دورِ الحاد میں جس کے تیز وتند جھونکے تیزی کے ساتھ اسلامی نسل کو اپنی لپیٹ میں لے کر برباد کررہے ہیں، ان معصوم بچوں کو اسلامی تعلیم وتربیت کی طرف متوجہ کرنا اشد ضروری ہے کہ ان کے لوحِ قلب پر ابتداہی سے دینی تعلیم کی پالش کی جائے گی تو پھر اسکول وکالج میں پہونچ کر بھی ان کے دین پر فالج کا اثر نہیں ہوگا۔

بہر حال نونہال اسلام پر دینی رنگ چڑھانے کے لئے یہ کتاب ایک بہترین ذریعہ ہے۔ ایک طرف جہاں بچوں کے لئے مفید ہے وہیں بڑوں کے لئے بھی بے انتہا سودمند ہے۔

اس کو اگر بحیثیت نصاب مکاتب ومدارس میں شامل کرلیا جائے تو مسلم بچوں کو بے حد فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ قبولیتِ عامہ سے نوازے اور ہر عام وخاص کو اس سے استفادہ کی توفیق عطاء فرمائے، آمین۔

خیر اندیش

محمود شبیر غفرلہ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ، أَمَّا بَعۡدُ !

بچے اپنی قوم کا مستقبل اور بیش قیمت سرمایہ ہوتے ہیں۔ ان کے سادہ لوحِ دل پر بچپن ہی میں جو کچھ نقش کر دیا جاتا ہے وہ تاعمر باقی رہتا ہے۔ ان ہی نقوش کی روشنی میں وہ اپنی زندگی کی راہیں طے کرتے ہیں۔ یہ بات مسلم ہے کہ جو بیج بویا جاتا ہے وہی اگتا ہے۔

اگر ہم یہ بات اپنے بچوں اور طلبۂ عزیز کی تربیت کے وقت پیش نظر رکھیں تو اساتذۂ کرام اور والدین کے دینی مزاج اور اسلامی رہن سہن سے متأثر ہو کر بچوں کا دین دار اور اسلام پسند بننا کوئی مشکل کام نہیں۔

ذمہ داران مکاتب کو انتظامی سہولت کے مطابق کوئی ایسی ترتیب بنانی چاہئے کہ اساتذۂ کرام روزانہ کسی خاص وقت میں طلبہ کو ان کے معیار کے مطابق دین کی بنیادی اور اہم معلومات اور نبی کریم ﷺ سے موقعہ بہ موقعہ جو اذکار و ادعیہ صحیح سندوں سے منقول ہیں، ذہن نشین کرا دیا کریں تو اس معمولی توجہ سے بچوں کے ذہنوں میں ایک بڑا اسلامی مستند ذخیرہ محفوظ ہو جائے گا جن کا تربیت اولاد میں نہایت اہم کردار ہوگا، ان شاء اللہ۔

اِسی ترتیب و نظام کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کتابچہ مرتب کیا گیا۔ اگرچہ اس کے مضامین عام دستیاب کتبِ معتبرہ میں موجود ہیں مگر بچوں کیلئے ان کتابوں سے تلاش کرنا مشکل کام ہے اسلئے منتشر مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو نافع بنائے اور بندہ کی نجات کا ذریعہ بنائے، آمین۔ والسلام؛

محمد عظمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا.

کلماتِ اسلام

کلمۂ طیبہ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

کلمۂ شہادت: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

کلمۂ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی توفیق سے ہے جو عالیشان ہے، عظمت والا ہے۔

کلمۂ توحید: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہی جلاتا اور مارتا ہے اور ہر بھلائی اُسی کے قبضے میں ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

کلمۂ ردکفر: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّاَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَا اَعۡلَمُ بِہٖ، تُبۡتُ عَنۡہُ وَتَبَرَّأۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالشِّرۡکِ وَالۡمَعَاصِیۡ کُلِّھَا، اَسۡلَمۡتُ وَاٰمَنۡتُ، وَاَقُوۡلُ: لَا اِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے آپ کے ساتھ کسی کو شریک کروں اور میں معافی چاہتا ہوں اس شرک سے جو لاعلمی میں مجھ سے ہو جائے، میں نے اُس شرک سے توبہ کی، اور کفر وشرک اور تمام گناہوں کی باتوں سے برأت ظاہر کی، میں نے اسلام قبول کیا اور میں ایمان لایا اور میں یہ کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔

کلمۂ سیّدالاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھۡدِکَ وَ وَعۡدِکَ مَاسۡتَطَعۡتُ، اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوۡءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُالذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدے پر اپنی کوشش اور طاقت کے مطابق قائم ہوں، میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اپنے کرتوتوں کے شر سے، جو نعمتیں آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کو تسلیم کرتا ہوں لہٰذا آپ مجھے بخش دیجئے، کیوں کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

ایمان مجمل: اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَبِأَسۡمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلۡتُ جَمِیۡعَ اَحۡکَامِہٖ

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے۔اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

ایمان مفصل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

دینی معلومات

س: تم کون ہو؟

ج: مسلمان۔

س: تمہارے مذہب کا نام کیا ہے؟

ج: اسلام۔

س: اسلام کیا سکھاتا ہے؟

ج: اسلام سکھاتا ہے کہ اللہ ایک ہے. عبادت کے لائق وہی ہے محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

س: اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

ج: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

س: تمہیں اور تمہارے ماں باپ اور ساری مخلوق کو کس نے پیدا کیا؟

ج: ہمیں، ہمارے ماں باپ اور آسمانوں، زمینوں اور تمام مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا۔

س: اللہ نے دنیا کو کس چیز سے پیدا کیا؟

ج: اپنی قدرت اور حکم سے۔

س: روزی کون دیتا ہے؟
ج: اللہ۔
س: دعائیں کون سنتا ہے؟
ج: اللہ۔
س: کون مارتا اور جلاتا ہے؟
ج: اللہ ہی مارتا اور جلاتا ہے۔
س: تم اپنا سر کس کے سامنے جھکاؤ گے؟
ج: اللہ کے سامنے۔
س: اللہ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا کیسا ہے؟
ج: حرام ہے۔
س: اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہیں؟
ج: توحید، رسالت، آخرت۔
س: جو لوگ خدا کو نہیں مانتے انہیں کیا کہتے ہیں؟
ج: انہیں کافر کہتے ہیں۔
س: جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں کی پوجا کرتے ہیں، انہیں کیا کہتے ہیں؟
ج: ایسے لوگوں کو مشرک کہتے ہیں.
س: کافر اور مشرک بخشے جائیں گے یا نہیں؟
ج: کافروں اور مشرکوں کی بخشش نہیں ہوگی۔
س: تم کس کے بندے ہو؟
ج: اللہ کے۔
س: تم کس کی اولاد ہو؟
ج: حضرت آدم علیہ السلام کی۔
س: تم کس کی امت ہو؟
ج: حضرت محمد ﷺ کی۔

س: حضرت محمد ﷺ کے ماں باپ، دادا، دادی، نانا، نانی اور چچا کا نام بتاؤ؟
ج: والد کا نام، عبد اللہ، والدہ کا نام، بی بی آمنہ، دادا کا نام، عبد المطلب، دادی کا نام فاطمہ، نانا کا نام وہب، نانی کا نام برّہ اور چچا کا نام ابوطالب تھا۔ (اصح السیر ۳)
س: ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
ج: ۹/ربیع الاول مطابق ۲۱/اپریل ۵۷۱ء پیر کے دن صبحِ صادق کے وقت مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ (قصص القرآن ۲۵۳)
س: سب سے پہلے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے نکلنے والا کلام کیا ہے؟
ج: اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ہے۔ (نشر الطیب ۲۳)
س: ہمارے نبی ﷺ دنیا میں کتنے سال رہے؟
ج: ۶۳/سال۔
س: ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ مکہ میں کتنے اور مدینہ میں کتنے سال رہے؟
ج: مکہ مکرمہ میں ترپین سال اور مدینہ منورہ میں دس سال رہے۔
س: ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کو جب نبی بنایا گیا اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۴۰/سال۔
س: پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟
ج: ۴۰/سال گیارہ دن کی تھی۔
س: وحی نازل ہونے کے بعد آپ کتنے سال دنیا میں رہے؟
ج: ۲۳/سال رہے۔ ۱۳/سال مکہ میں اور ۱۰/سال مدینہ میں۔
س: ہجرت کے وقت آپ ﷺ کی عمر شریف کیا تھی؟
ج: ۵۳/سال۔
س: جب آپ کا حضرت خدیجہؓ سے نکاح ہوا اُس وقت آپ کی اور خدیجہؓ کی عمر کیا تھی؟
ج: حضرت محمد ﷺ کی عمر ۲۵/سال اور حضرت خدیجہؓ کی ۴۰/سال تھی۔

س: ہمارے نبی ﷺ کی پاکیزہ بیویاں کتنی تھیں؟ اُن کے نام بتاؤ۔
ج: گیارہ تھیں (۱) حضرت خدیجہؓ (۲) حضرت سودہؓ (۳) حضرت عائشہؓ (۴) حضرت زینبؓ بنت جحش (۵) حضرت ام سلمہؓ (۶) حضرت زینبؓ بنت خُزیمہ (۷) حضرت حفصہؓ (۸) حضرت میمونہؓ (۹) حضرت ام حبیبہؓ (۱۰) حضرت صفیہؓ (۱۱) حضرت جویریہؓ۔ دو بیویوں (حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینب بنت خزیمہؓ) کا انتقال آپ کی حیات ہی میں ہو گیا تھا۔
س: ہمارے نبی ﷺ کے بیٹے کتنے تھے؟ ان کے نام بتاؤ؟
ج: تین بیٹے تھے۔ حضرت عبداللہ، حضرت قاسم (لقب طیب اور طاہر)، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہم۔
س: ہمارے نبی ﷺ کی بیٹیاں کتنی تھیں ان کے نام بتاؤ؟
ج: چار بیٹیاں تھیں۔ حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، حضرت فاطمہؓ۔
س: آپ ﷺ کے کھانے کا طریقہ کیا تھا؟
ج: آپ اُکڑو یا دو زانو بیٹھ کر تین انگلیوں سے کھانا کھاتے تھے۔ (نشر الطیب ۱۹۱)
س: کھانے کی ابتدا اور انتہا کس چیز سے مسنون ہے؟
ج: کھانے کی ابتدا اور انتہا نمکین چیز سے مسنون ہے۔ (شامی: ۵/۲۱۶)
س: آپ ﷺ کی وفات کب اور کہاں ہوئی اور قبر اطہر کہاں ہے؟
ج: آپ ﷺ کی وفات ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ بروز پیر ظہر کے بعد مدینہ میں حضرت عائشہؓ کے حجرے میں ہوئی اور وہیں آپ کی قبر اطہر ہے۔ (سیرت خاتم الانبیاء ۹۸)
س: سب سے پہلے نبی کا نام بتاؤ؟
ج: حضرت آدم علیہ السلام۔
س: سب سے آخری نبی کا نام کیا ہے؟
ج: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
س: کیا ہمارے نبی ﷺ کے بعد اب کوئی نیا نبی آئے گا؟

ج: نہیں۔ جو نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا ہوگا۔
س: دنیا میں کل کتنے نبی آئے؟
ج: تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) نبی آئے۔
س: چند مشہور انبیاء کے نام بتاؤ؟
ج: حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت ایوب، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت یوسف، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت محمد علیہم الصلاۃ والسلام۔
س: مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام بتاؤ؟
ج: حضرت جبرئیلؑ ان کا کام اللہ کا پیغام نبیوں اور رسولوں تک پہنچانا، حضرت میکائیلؑ ان کا کام ہوا چلانا، بارش برسانا اور مخلوق کو روزی پہنچانا، حضرت عزرائیلؑ (ملک الموت) ان کا کام مخلوق کی جان نکالنا، حضرت اسرافیلؑ ان کا کام صور پھونکنا۔
س: صحابی کسے کہتے ہیں؟
ج: جس نے ایمان کی حالت میں آپ ﷺ سے ملاقات کی ہو اور ایمان ہی پر وفات پائی ہو۔
س: خلفائے راشدین کسے کہتے ہیں؟
ج: حضور ﷺ کی وفات کے بعد جن حضرات نے آپ ﷺ کے طریقے پر شریعت و خلافت کا کام سنبھالا اُن کو خلفائے راشدین کہتے ہیں۔
س: خلفائے راشدین کا مختصر تعارف کرائیے۔
ج: (۱) حضرت ابوبکرؓ: نام عبد اللہ بن ابو قحافہ، لقب صدیق، کنیت ابوبکر، ولادت حضور ﷺ کی ولادت کے دو سال چند ماہ بعد، مدتِ خلافت دو سال ڈھائی ماہ، وفات ۲۲/جمادی الاخریٰ ۱۳ھ، کل عمر ۶۳/سال، قبر مبارک آپ ﷺ کے قریب۔

(۲) حضرت عمرؓ: نام: عمر بن خطاب، لقب فاروق، کنیت ابو حفص، ولادت واقعۂ فیل کے ۱۳؍سال بعد، مدتِ خلافت ۱۰؍سال ۶؍ماہ ۵؍دن، وفات ۱؍محرم ۲۴ھ، کل عمر ۶۳؍سال، قبر مبارک حضرت ابوبکرؓ کے قریب۔

(۳) حضرت عثمانؓ: نام عثمان بن عفان، لقب ذو النورین، ولادت واقعۂ فیل کے ۶؍سال بعد، مدتِ خلافت تقریباً ۱۲؍سال، وفات ۱۸؍ذی الحجہ ۳۵ھ، کل عمر ۸۲؍سال، قبر مبارک جنت البقیع میں۔

(۴) حضرت علیؓ: نام علی ابن ابی طالب، لقب اسد اللہ، کنیت ابوتراب، ولادت حضور ﷺ کی ولادت کے ۳۲؍سال بعد، مدتِ خلافت تقریباً ۵؍سال، وفات ۱۸؍رمضان ۴۰ھ، قبر مبارک نجف میں۔ (تاریخ الخلفاء)

س: عشرۂ مبشرہ کسے کہتے ہیں اور اُن کے نام کیا ہیں؟

ج: نبی کریم ﷺ نے جن حضرات صحابۂ کرام کو دنیا ہی میں جنت کی بشارت دی تھی ان کو عشرۂ مبشرہ کہتے ہیں۔ جن کی تعداد دس ہے، وہ یہ ہیں: حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ، حضرت زبیرؓ بن عوام، حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ، حضرت سعد بن وقاصؓ، حضرت سعید بن زیدؓ، حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ (مشکوٰۃ: ۵۶۶/۲)

س: تابعی کسے کہتے ہیں؟

ج: جس نے اسلام کی حالت میں کسی صحابی سے ملاقات کی ہو، جیسے حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ، حضرت حسن بصریؒ۔

س: فقیہ کسے کہتے ہیں؟

ج: فقیہ وہ عالم ہے جو شریعت کے احکام دلائل سے واضح کرے اور مشکل مسائل کو حل کرے۔

س: وہ چار فقہاء کرام جن کو ائمۂ اربعہ کہتے ہیں ان کا مختصر تعارف کرائیے۔

ج: (۱) امام ابوحنیفہؒ: نام نعمان بن ثابت، کنیت ابوحنیفہ، ولادت ۸۰ھ کوفہ میں،

وفات ۱۵۰ھ بغداد میں، عمر ۷۰/سال، قبر بغداد میں ہے۔ ان کے مقلدین کو حنفی کہتے ہیں۔

(۲) امام مالکؒ: نام مالک بن انس، کنیت ابوعبداللہ، ولادت ۹۳ھ جرف میں، وفات ۱۷۹ھ مدینہ میں، عمر ۸۹/سال، قبر مدینہ میں ہے۔ ان کے مقلدین کو مالکی کہتے ہیں۔

(۳) امام شافعیؒ: نام محمد بن ادریس، ولادت ۱۵۰ھ غزہ میں، وفات ۲۰۴ھ مصر میں، عمر ۵۴/سال، قبر مصر میں ہے۔ ان کے مقلدین کو شافعی کہتے ہیں۔

(۴) امام احمدؒ: نام احمد بن محمد بن حنبل، ولادت ۱۶۴ھ بغداد میں، وفات ۲۴۱ھ بغداد میں، عمر ۷۷/سال، قبر بغداد میں ہے۔ ان کے مقلدین کو حنبلی کہتے ہیں۔ (ملخص از ائمہ اربعہ، قاضی اطہر مبارکپوری)

س: مشہور آسمانی کتابوں کے نام کیا ہیں؟ کب اور کن پر نازل ہوئیں؟

ج: توریت حضرت موسیٰؑ پر ۶/رمضان کو، زبور حضرت داؤدؑ پر ۱۲/رمضان کو، انجیل حضرت عیسیٰؑ پر ۱۸/رمضان کو نازل ہوئی اور قرآن شریف حضرت محمد ﷺ پر ۲۴/رمضان کو نازل ہوا۔ (معارف القرآن ادریسی، ص ۳۶۴)

س: قرآن مجید کسے کہتے ہیں؟

ج: قرآن وہ آسمانی کتاب ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر حضرت جبرئیلؑ کے واسطے سے اُتاری گئی۔

س: قرآن شریف کتنے سال میں نازل ہوا؟

ج: قرآن شریف تقریباً ۲۳/سال میں نازل ہوا۔

س: سب سے پہلے نازل ہونے والی آیتیں کون سی ہیں اور کہاں نازل ہوئیں؟

ج: سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۂ علق کی ابتدائی پانچ آیات ہیں۔ جو غار حرا میں نازل ہوئیں۔

س: سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت کونسی ہے اور کہاں نازل ہوئی؟

ج: وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ الخ (پارہ۳/رکوع۶) ہے جومدینہ میں نازل ہوئی۔

س: قرآن مجید کے پاروں، سورتوں، رکوعات، آیات وغیرہ کی تعداد بتایئے۔

ج: پارے ۳۰، سورتیں ۱۱۴، ۸۷/مکی، ۲۷/مدنی، رکوعات ۵۵۷، آیات ۶۶۶۶، کلمات ۷۷۴۳۹، حروف ۳۲۳۶۷۱، زبر ۵۳۲۴۲، زیر ۳۹۵۸۲، پیش ۸۸۰۴، نقطے ۱۰۵۶۸۴۰، مدّات ۱۷۷۱، تشدیدات ۱۳۵۲۔ (بستان، فقیہ ابواللیث)

س: قرآن کریم کو تیس پاروں اور ہر پارے کو ربع، نصف، ثلث میں تقسیم کیوں اور کب کیا گیا؟

ج: ۵۷ھ میں سہولت کے لئے کیا گیا۔

س: سجدۂ تلاوت کب واجب ہوتا ہے؟

ج: قرآن کریم کی مخصوص آیات جہاں کناروں پر سجدہ لکھا ہوتا ہے ان کو پڑھنے یا سننے یا امام کی اقتدا کرنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہوتا ہے۔

س: سجدۂ تلاوت کے مقامات کتنے ہیں؟

ج: ۱۴ (۱) سورۂ اعراف، آیت ۲۰۶ (۲) رعد ۱۵ (۳) نحل ۵۰ (۴) بنی اسرائیل ۱۰۹ (۵) مریم ۵۸ (۶) حج ۱۸ (۷) فرقان ۶۰ (۸) نمل ۲۶ (۹) الم سجدہ ۱۵ (۱۰) ص ۲۴ (۱۱) حم سجدہ ۳۸ (۱۲) نجم ۶۲ (۱۳) انشقاق ۲۱ (۱۴) علق ۱۹ (درسی تفسیر پارۂ عم، ۱۳۳)

س: حدیث کسے کہتے ہیں؟

ج: رسول خدا ﷺ کی باتوں، آپ کے کئے ہوئے کاموں اور آپ کی تائید کردہ باتوں کو حدیث کہتے ہیں۔

س: حدیث کی ان مشہور و معتبر کتابوں کے نام بتایئے جن کو صحاح ستہ کہتے ہیں۔

ج: بخاری شریف، مسلم شریف، نسائی شریف، ابوداؤد شریف، ترمذی شریف، ابن ماجہ شریف

س: اسلامی تاریخ کی ابتدا کب سے ہوئی؟
ج: اسلامی تاریخ کی ابتدا آپ ﷺ کے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمانے سے ہوئی۔ اس کو قمری، عربی، ہجری بھی کہتے ہیں۔
س: اس کے باقاعدہ لکھنے اور نافذ کرنے کا حکم کس نے اور کب دیا؟
ج: حضرت علیؓ کے مشورہ سے حضرت عمرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں دیا۔
س: اسلامی سال کتنے دنوں کا ہوتا ہے؟
ج: ۳۵۴/ دنوں کا ہوتا ہے۔
س: مدرک، مسبوق، لاحق کسے کہتے ہیں؟
ج: مدرک وہ مقتدی ہے جس کو امام کے ساتھ پوری نماز ملی ہو۔ مسبوق وہ مقتدی ہے جس کی چند رکعت چھوٹ گئی ہوں۔ لاحق وہ مقتدی ہے جو ابتدا سے امام کے ساتھ شریک تھا لیکن اس کی کسی وجہ سے درمیان کی چند رکعت چھوٹ گئی ہوں۔

ادعیۂ مسنونہ

(۱) سوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی. (بخاری ۹۳۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ ہی کا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

(۲) سوکر اٹھنے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ. بخاری ۹۳۴

ترجمہ: اللہ کا بے حد شکر ہے کہ جس نے ہمیں مارنے کے بعد جلایا اور ہم کو اسی کی طرف مر کر جانا ہے۔

(۳) بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری ۹۳۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں تکلیف دینے والے نر و مادہ جنوں سے۔

(۴) بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ. (مشکوٰۃ ۴۴)

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے کہ جس نے مجھ سے تکلیف دور فرمادی اور مجھے راحت بخشی۔

(۵) وضو سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ. امانی الاحبار ۱/۱۱۹

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والا ہے اور دین اسلام پر اللہ کا شکر ہے۔

(۶) وضو کے بعد کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. (الترغیب والترہیب ۳۶۰)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں اور خوب پاک وصاف رہنے والوں میں شامل فرمالیجئے۔

(۷) مسجد میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ مسلم ۱/۲۴۸

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

(۸) مسجد سے نکلنے کی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (مسلم ۱/۲۴۸)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل (انعام) کا سوال کرتا ہوں۔

(۹) گھر میں داخل ہونے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا. (ابوداؤد ۲/۶۹۵)

ترجمہ: ہم اللہ کے نام سے گھر میں داخل ہوئے اور ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔

(۱۰) گھر سے نکلنے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (ابوداؤد ۲/۶۹۵)

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(۱۱) کھانے سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ. (الدعاءالمسنون ۲۶۸)
ترجمہ: میں نے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی دی ہوئی برکت پر کھانا شروع کیا۔
(۱۲) پہلے بھول جائے تو یاد آنے پر دعا: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ. (ترمذی ۸/۲)
ترجمہ: میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔
(۱۳) کھانا کھانے کے بعد کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ. (ترمذی ۱۸۴/۲)
ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔
(۱۴) دعوت کھانے کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ. (مسلم ۱۸۴/۲)
ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا آپ اُسے کھلایئے اور جس نے مجھے پلایا آپ اُسے پلایئے۔
(۱۵) اِفطار سے پہلے کی دعا: اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ. (ابوداؤد ۳۲۲)
ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لئے روزہ رکھا اور آپ ہی کے دیے ہوئے رزق سے روزہ کھولا۔
(۱۶) افطار کے بعد کی دعا: ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ. (ابوداؤد ۳۲۱/۱)
ترجمہ: پیاس جاتی رہی اور رگیں تر (سیراب) ہوگئیں اور روزے کا ثواب ثابت ہوگیا ان شاء اللہ۔
(۱۷) دعوتِ افطار کے بعد کی دعا: اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ. (ابوداؤد ۵۳۸/۲)

ترجمہ: خدا کرے اسی طرح تمہارے یہاں روزے دار روزہ کھولیں اور نیک لوگ ہی تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعاءِ رحمت کریں۔

(۱۸) دسترخوان اٹھانے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (بخاری ۲/۸۲۰)

ترجمہ: اللہ کا بے حد شکر ہے پاکیزہ بابرکت شکر ہے ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر اور بالکل رخصت کر کے اور اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں، اے ہمارے رب! آپ اس شکرِ نعمت کو قبول فرمالیجئے۔

(۱۹) پانی پینے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (روح المعانی ۱۴/۱۴۹)

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے اپنی رحمت سے ہم کو خوشگوار میٹھا پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے اس کو نمکین اور کھارا نہیں بنایا۔

(۲۰) آبِ زمزم پینے کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ. (مستدرک ۱/۴۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفایاب ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۱) دودھ پینے کی دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (ترمذی ۲/۱۸۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ اس دودھ میں ہمارے لئے برکت عطا فرمایئے اور اس سے زیادہ عطا فرمایئے۔

(۲۲) کپڑا پہننے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ. (حصن حصین ۱۵۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے مجھے وہ کپڑے پہنائے جن سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

(۲۳) آئینہ دیکھنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ. (حصن حصین ۲۱۷)

ترجمہ: اے اللہ! آپ نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجئے۔

(۲۴) سواری پر سوار ہو کر پڑھنے کی دعا: سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. (ترمذی ۲/۱۸۲)

ترجمہ: اللہ پاک ہے کہ جس نے اِس کو ہمارے بس میں کر دیا، ہم اُس کی قدرت کے بغیر اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔ یقیناً ہم کو اپنے پروردگار کی طرف جانا ہے۔

(۲۵) کسی کو رُخصت کرنے کی دعا: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ. (ترمذی ۲/۱۸۲)

ترجمہ: میں تمہارا دین وامانت اور کام کا انجام اللہ کو سونپتا ہوں۔

(۲۶) کسی کے احسان کرنے پر دعا: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا. (حصن حصین ۲۲۲)

ترجمہ: اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

(۲۷) کسی کو ہنستا دیکھنے پر دعا: اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ. (ابوداؤد ۲/۳۵۴)

ترجمہ: اللہ آپ کو ہمیشہ ہنستا رکھے۔

(۲۸) ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ. (ابن ماجہ ۳۸)

ترجمہ: ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

(۲۹) نیا چاند دیکھنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ. (ترمذی ۲/۱۸۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ اس چاند کو ہمارے اوپر برکت وایمان اور سلامتی واسلام اور

ان اعمال کی توفیق کے ساتھ نکالے رکھیے جو آپ کو پسند ہیں، اے چاند! میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے۔

(۳۰) **شب قدر کی خاص دعا:** اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ. مستدرک ۵۳۰

ترجمہ: اے اللہ! یقیناً آپ بہت زیادہ معاف کرنے والے ہیں معافی کو پسند بھی کرتے ہیں اس لئے میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے۔

(۳۱) **بارش کے وقت کی دعا:** اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا. (حصن حصین ۲۱۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع پہونچانے والا بنا۔

(۳۲) **دُلہا اور دُلہن کو مبارکبادی کی دعا:** بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ. (ترمذی ۱/۲۰۷)

ترجمہ: اللہ مبارک کرے اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور خیر و خوبی کے ساتھ رہنا سہنا نصیب کرے۔

(۳۳) **مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا:** سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ. (ابوداؤد ۲/۶۶۷)

ترجمہ: اے اللہ! آپ پاک ہیں اور میں آپ کی تعریف کرتا ہوں ۔میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ۔اور میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۳۴) **ادائے قرض اور غم دور کرنے کی دعا:** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ. (الترغیب ۳۲۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر اور رنج سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں بے بسی اور سستی سے۔اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے اور آپ کی

پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(۳۵) عیادتِ مریض کی دعا: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى. بخاری ۲/۸۴۵

ترجمہ: کچھ حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

(۳۶) دشمن سے حفاظت کی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (السنن الکبریٰ للنسائی ۱۵۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ کو ان (دشمنوں) کے سینوں میں تصرف کرنے والا بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔

(۳۷) پریشانی کے وقت کی دعا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ. (نسائی شریف ۱۵۴)

ترجمہ: اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین کارساز، بہترین مالک ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔

(۳۸) مصیبتوں سے حفاظت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں۔ (ترمذی ۲/۱۷۶)

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے (صبح یا شام کرتا ہوں) جس کے نام سے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۳۹) قبرستان جانے کی دعا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ. (مشکوٰۃ ۱۵۴)

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلام ہو، اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے چلے گئے ہم بھی تمہارے پیچھے آرہے ہیں۔

(۴۰) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جامع دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (ترمذی۲/۱۹۲)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ہر اُس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا آپ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور میں ہر اُس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس سے آپ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی اور آپ ہی کی ذات اس لائق ہے کہ جس سے مدد مانگی جا سکتی ہے۔اور آپ ہی کے ذمہ ہے مجھے خیر کی منزل تک پہنچانا اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی حفاظت کے بغیر اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی مدد کے بغیر نہیں ہوسکتی۔

کھانے کے آداب (۱۵) ہیں

(۱) کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۲) دستر خوان بچھانا (۳) بسم اللہ پڑھنا (۴) دائیں ہاتھ سے کھانا (۵) اپنے سامنے سے کھانا (۶) تین انگلیوں سے کھانا (۷) پیالہ،تشتری اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا (۸) اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا (۹) کھانے میں عیب نہ نکالنا (۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا (۱۱) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا (۱۲) دستر خوان اٹھانا اور دستر خوان اٹھانے کی دعا پڑھنا (۱۳) کُلّی کرنا (۱۴) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا (۱۵) دوسرے کے گھر افطار یا کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا

پینے کے آداب (۱۰) ہیں

(۱) پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا (۲) تین سانس میں پینا (۳) برتن میں سانس نہ لینا اور نہ پھونک مارنا (۴) داہنے ہاتھ سے پینا (۵) بیٹھ کر اطمینان سے پینا (۶) ڈول،گھڑے،بوتل میں منہ لگا کر نہ پینا (۷) برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ منہ لگا کر

نہ پینا (۸) دودھ پینے پراس کی دعاپڑھنا (۹) دوسروں کو پلانے میں داہنی طرف سے شروع کرنا خودآخرمیں پینا (۱۰) پینے کے بعد کی دعاپڑھنا۔

سونے کے آداب (۱۳) ہیں

(۱) جلد سونے کی فکر کرنا، دنیا کی باتیں نہ کرنا (۲) باوضوسونا (۳) تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا (۴) تین سلائی سرمہ لگا کر سونا (۵) کلمہ شریف پڑھ کر سونا (۶) تسبیحِ فاطمہؓ : ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر سونا (۷) چاروں قل پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر ہاتھ ملنا (۸) سورۂ ملک اور الم سجدہ پڑھ کر سارے بدن پر پھیرنا (۹) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ رُخسار کے نیچے رکھ کر سونا (۱۰) سوتے وقت کی دعاپڑھ کر سونا (۱۱) اگر نیند نہ آئے تو یہ دعاپڑھنا: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ. (۱۲) براخواب دیکھنے پر یہ دعاپڑھنا: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا اور بائیں جانب تھتکار دینا (۱۳) سوکر اُٹھنے پر دعاپڑھنا۔

دعا کے آداب (۷) ہیں

(۱) باوضوقبلہ رخ دوزانو بیٹھ کر دعا مانگنا (۲) دونوں ہاتھ سینے کے سامنے رکھنا (۳) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں آسمان کی طرف رکھنا (۴) دونوں ہاتھوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ رکھنا (۵) ہر کلمہ کو تین بار کہنا (۶) آہستہ سے دعا مانگنا (۷) دعا کے اول وآخر میں اللہ کی حمد وثنا کرنا اور درود شریف پڑھنا۔

وضو کا بیان

س: فرائضِ وضو کتنے ہیں؟

ج: چار ہیں: (۱) پورا چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کُہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی

سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھونا۔

س: ان فرائض میں سے کوئی فرض چھوٹ جائے یا ناقص رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: وضو نہ ہوگا۔

س: وضو میں سنتیں کتنی ہیں؟

ج: تیرہ ہیں: (۱) بسم اللہ پڑھنا (۲) تین بار دونوں ہاتھ گٹوں سمیت دھونا (۳) مسواک کرنا (۴) تین بار کلی کرنا (۵) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۶) ہاتھ اور پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا (۷) داڑھی کا خلال کرنا (۸) ہر عضو کو تین بار دھونا (۹) ایک بار پورے سر کا مسح کرنا (۱۰) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۱) گردن کا مسح کرنا (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا (۱۳) پے در پے وضو کرنا۔

س: وضو کو توڑنے والی چیزیں کتنی ہیں؟

ج: آٹھ ہیں: (۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی چیز کا نکلنا (۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا (۳) بدن کی کسی جگہ سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا (۴) منہ بھر کر قے ہونا (۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا (۶) بیہوش ہو جانا (۷) مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا (۸) رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

س: عورت اگر سجدے میں سو جائے تو اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟

ج: عورت کا وضو سجدے میں سونے سے ٹوٹ جاتا ہے، مرد کا نہیں ٹوٹتا۔ جبکہ مسنون طریقے پر سجدہ ہو۔ (شامی ۲۴۳/۱)

غسل کا بیان

س: غسل کب واجب ہوتا ہے؟

ج: جنابت، احتلام، شرمگاہوں کے ملنے اور حیض و نفاس کا خون بند ہونے سے غسل واجب ہوتا ہے۔ (تاتارخانیہ ۱۵۲/۱)

س: فرائضِ غسل کتنے ہیں؟
ج: تین ہیں:(ا) منہ بھر کر کلی کرنا (۲) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا (۳) پورے بدن پر اِس طرح پانی بہانا کہ ایک بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔
س: فرائضِ غسل میں سے اگر ایک بھی فرض چھوٹ جائے یا کوئی جگہ خشک رہ جائے تو کیا حکم ہے؟
ج: غسل نہیں ہوگا۔
س: غسل میں سنتیں کتنی ہیں؟
ج: پانچ ہیں:(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۲) استنجا کرنا (۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا (۴) پہلے وضو کرلینا (۵) پورے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

تیمّم کا بیان

س: فرائضِ تیمّم کتنے ہیں؟
ج: تین ہیں:(ا) پاکی حاصل کرنے کی نیت کرنا (۲) پاک مٹی پر ایک مرتبہ دونوں ہاتھ مار کر پورے چہرے پر پھیرنا (۳) ہتھیلیاں پاک زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ملنا۔
س: فرائضِ تیمّم میں سے ایک بھی فرض چھوٹ جائے یا کوئی جگہ ہاتھ نہ پہونچے تو کیا حکم ہے؟
ج: تیمّم نہ ہوگا۔
س: تیمّم کا طریقہ کیا ہے؟
ج: نیت کر کے ہتھیلیاں مٹی پر مارے اور جھاڑ کر چہرے پر ملے پھر دونوں ہتھیلیاں مٹی پر مارے اور جھاڑ کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت خوب اچھی طرح ملے
س: نواقضِ تیمّم کتنے ہیں؟
ج: چار ہیں۔(ا) وضو کو توڑنے والی چیزوں کا پایا جانا (۲) غسل کو فرض کرنے والی

چیزوں کا پایا جانا (۳) جس عذر کی بناپر تیمّم کیا تھا اس کا باقی نہ رہنا (۴) پانی پر قادر ہوجانا۔

س: پانی موجود ہونے کے باوجود کن نمازوں کے لئے تیمّم کی اجازت ہے؟

ج: ہر اس نماز کیلئے جس کے چھوٹ جانے پر قضا نہیں (نماز جنازہ وعیدین) اگر وضو کرنے میں نماز بالکل چھوٹنے کا خوف ہو تو تیمّم کی اجازت ہے۔ (درمختار ۱/۳۶۲)

س: وضو اور غسل کے تیمّم میں کیا فرق ہے؟

ج: کوئی فرق نہیں ہے۔ وضو اور غسل کے تیمّم کا طریقہ ایک ہی ہے۔

اذان کا بیان

س: اذان کب سے شروع ہوئی؟

ج: اذان کی ابتدا مدینہ میں ۱ھ سے ہوئی۔ (علم الفقہ، ۲/۱۲)

س: اذان کا حکم کیا ہے؟

ج: مردوں کے لئے ہر فرض نماز سے پہلے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے چاہے وہ مسافر ہو یا مقیم، نماز انفرادی ہو یا اجتماعی، ادا ہو یا قضا۔ نماز عید و جنازہ کے لئے اذان کا حکم نہیں ہے۔ (علم الفقہ، ۲/۱۲)

س: اذان ہوتے وقت کیا کرنا چاہئے؟

ج: اذان سننے والا مرد ہو یا عورت، پاک ہو یا ناپاک، اس کے لئے ضروری ہے جو کلمات مؤذن سے سنے وہی خود بھی کہے۔ مگر حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور اَلصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلاۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔ (علم الفقہ، ۲/۱۸)

س: کس وقت اذان کا جواب نہ دینا چاہئے؟

ج: (۱) نماز پڑھتے وقت (۲) خطبۂ جمعہ کے وقت (۳) علم دین سیکھتے وقت

(۴) کھانا کھاتے وقت (۵) پیشاب پاخانہ کے وقت (۶) حیض ونفاس کے وقت (۷) جماع کے وقت۔ (علم الفقہ، ۲/ ۲۰)

س: اذان کے بعد کی دعا کیا ہے؟

ج: اذان کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ، وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ ، اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. (بیھقی، ۱/ ۴۱۰)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم رہنے والی نماز کے مالک! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت سے نوازیئے اور آپ کو مقام محمود عطا فرمائیے، جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ یقیناً آپ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔

نماز کا بیان

س: نماز کس پر فرض ہے؟

ج: ہر مسلمان مرد وعورت، عاقل وبالغ پر نماز فرض ہے۔

س: ابتداءً کتنے اور کون سے وقت کی نماز فرض تھی؟

ج: ابتداءِ رسالت میں امت محمدیہ ﷺ پر صرف دو وقت کی نماز فرض تھی (۱) سورج نکلنے سے پہلے (۲) سورج ڈوبنے سے پہلے۔ (علم الفقہ ۱/ ۱)

س: پانچ وقت کی نماز کب فرض ہوئی؟

ج: ہجرت سے ڈیڑھ سال پہلے بوقت معراج، فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں۔ (علم الفقہ، ۱/۱)

س: نماز جمعہ کب اور کہاں فرض ہوئی؟

ج: نماز جمعہ ہجرت سے پہلے مکہ میں فرض ہوئی مگر ادا کی ابتدا مدینہ میں ہوئی۔

(علم الفقہ ۲/ ۱۵۶)

س: نماز جمعہ کس پر فرض ہے؟

ج: ہر عاقل، بالغ، آزاد، مقیم، تندرست مسلمان پر نماز جمعہ فرض ہے۔ (اسلامی فقہ ۱۲۶)

س: پانچوں وقت کی نمازوں میں فرض، سنت، واجب و نفل رکعتوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج: جمعہ کے دن ۱۵، دوسرے دنوں میں ۱۷/ رکعتیں فرض اور ۱۲/ سنت مؤکدہ، ۸/ سنت غیر مؤکدہ، ۳/ واجب، ۸/ نفل ہیں۔

س: پانچوں نماز اور نمازِ جمعہ میں رکعتوں کی تعداد ترتیب و تفصیل سے بتائیے۔

ج: فجر میں ۴/ رکعت: ۲/ سنت مؤکدہ، ۲/ فرض، ظہر میں ۱۲/ رکعت: ۴/ سنت مؤکدہ، ۴/ فرض، ۲/ سنت مؤکدہ، ۲/ نفل، عصر میں ۸/ رکعت: ۴/ سنت غیر مؤکدہ، ۴/ فرض، مغرب میں ۷/ رکعت: ۳/ فرض، ۲/ سنت مؤکدہ، ۲/ نفل، عشاء میں ۱۷/ رکعت: ۴/ سنت غیر مؤکدہ، ۴/ فرض، ۲/ سنت مؤکدہ، ۲/ نفل، ۳/ وتر واجب اور ۲/ نفل۔
جمعہ میں ۱۴/ رکعت، ۴/ سنت مؤکدہ، ۲/ فرض، ۴+۲ سنت مؤکدہ، ۲/ نفل۔

س: کن اوقات میں ہر نماز پڑھنا مکروہ ہے؟

ج: سورج نکلتے وقت، دن کے بالکل درمیانی حصہ میں، سورج ڈوبتے وقت، خطبۂ جمعہ کے وقت۔ (اسلامی فقہ، ص ۱۰۴)

س: کن اوقات میں صرف نفل نماز مکروہ ہے؟

ج: صبح صادق ہونے کے بعد سورج نکلنے تک، عصر کی نمازِ فرض پڑھنے کے بعد سے سورج ڈوبنے تک، سورج ڈوبنے کے بعد سے فریضۂ مغرب ادا کرنے تک، عیدین کی نماز سے پہلے۔ (اسلامی فقہ، ص ۱۰۴)

س: شرائطِ نماز (باہر کے فرائضِ نماز) کتنے ہیں؟

ج: سات ہیں: (۱) بدن کا پاک ہونا (۲) کپڑے کا پاک ہونا (۳) جگہ کا پاک ہونا (۴) ستر کا چھپانا (۵) نماز کا وقت ہونا (۶) قبلہ کی طرف رُخ کرنا (۷) نیت کرنا۔

س: ارکانِ نماز (اندر کے فرائضِ نماز) کتنے ہیں؟

ج: چھ ہیں:(۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا (۳) قراءت یعنی قرآن کی تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا پڑھنا (۴) رکوع کرنا (۵) دو سجدے کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

س: بیان کیے ہوئے فرائض میں سے ایک بھی فرض چھوٹ جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

ج: نماز نہ ہوگی، دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا۔

س: واجباتِ نماز کتنے ہیں؟

ج: چودہ ہیں:(۱) سورہ فاتحہ کا فرض کی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی سب رکعتوں میں پڑھنا (۲) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور وتر، سنت، نفل کی سب رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت یا بڑی آیت ملانا (۳) سورہ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا (۴) ترتیب یعنی ہر فرض کو اس کی جگہ پر ادا کرنا (۵) قومہ یعنی رکوع سے اُٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا (۶) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (۷) تعدیلِ ارکان یعنی ہر چیز کو اطمینان سے ادا کرنا (۸) دو رکعت پر تشہد کی مقدار بیٹھنا (۹) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۱۰) جہری نماز میں امام کا بلند آواز سے اور سری نماز میں آہستہ قراءت کرنا (۱۱) وتر کی تیسری رکعت میں قراءت کے بعد تکبیر کہنا اور دعاءِ قنوت پڑھنا (۱۲) نماز میں ایسا کوئی کام نہ کرنا جس سے فرض یا واجب کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے (۱۳) عیدین کی نماز میں چھ تکبیرات زائد کہنا اور دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر کہنا (۱۴) نماز کو السلام علیکم کہہ کر ختم کرنا

س: واجباتِ نماز میں سے ایک بھی واجب قصداً چھوڑ دیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

ج: گنہگار ہوگا اور نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا۔

س: اگر بھول کر چھوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی دوبارہ لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

سجدۂ سہو کا بیان

س: سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

ج: سجدۂ سہو کے معنی بھول کا سجدہ۔ کبھی کبھی نماز میں کمی زیادتی ہو کر نقصان ہو جاتا ہے، بعض نقصان ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی تلافی کے لئے قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھ کر ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کئے جاتے ہیں، اس کو سجدۂ سہو کہتے ہیں۔

س: کون سے نقصان سے سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے؟

ج: (۱) فرض یا واجب کے مقدم یا مؤخر ہونے سے (۲) فرض یا واجب کے تکرار سے (۳) فرض یا واجب کی ادائیگی میں ایک رکن کی مقدار تاخیر سے (۴) واجب کے چھوٹنے سے (۵) واجب کی کیفیت بدلنے سے۔ (مسائل سجدۂ سہو، ص ۲۵)

س: سجدۂ سہو واجب کرنے والی کئی چیزیں پیش آگئیں یا کئی بار ایک ہی چیز پیش آگئی تو کتنے سجدے کرنا پڑیں گے۔

ج: ہر صورت میں دو ہی سجدے کرنے سے تمام کی تلافی ہو جائے گی۔

س: سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

ج: قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدہ کرے پھر تشہد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔

س: اگر سجدۂ سہو میں بھول ہو گئی تو کیا دوبارہ سجدۂ سہو واجب ہوگا؟

ج: اس صورت میں دوبارہ سجدۂ سہو واجب نہ ہوگا۔

سننِ نماز

س: نماز کی سنتیں کتنی ہیں؟

ج: نماز کی اکیاون (۵۱) سنتیں ہیں۔

س: قیام کی سنتیں کتنی ہیں؟

ج: گیارہ سنتیں ہیں (۱) تکبیر تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا، یعنی سر کو نہ جھکانا (۲) دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا (۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہونا (۴) تکبیرِ تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا (۵) ہتھیلیاں قبلہ کی طرف رکھنا (۶) انگلیاں اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ زیادہ بند (۷) داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پُشت پر رکھنا (۸) چھنگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا (۹) درمیانی تین انگلیاں کلائی پر رکھنا (۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (۱۱) ثنا پڑھنا۔

س: قراءت کی سنتیں کتنی ہیں؟

ج: سات سنتیں ہیں: (۱) تعوّذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا (۲) تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا (۳) آہستہ سے آمین کہنا (۴) فجر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک، عصر اور عشاء میں اوساط مفصّل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ بینہ تک، اور مغرب میں قصار مفصل یعنی سورۂ بینہ سے سورۂ ناس تک کی سورتیں پڑھنا (۵) فجر کی پہلی رکعت طویل کرنا (۶) نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا (۷) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

س: رکوع کی سنتیں کتنی ہیں؟

ج: آٹھ سنتیں ہیں (۱) رکوع کی تکبیر کہنا (۲) رکوع میں ہاتھوں سے گھٹنے پکڑنا (۳) گھٹنے پکڑنے میں انگلیاں کھلی رکھنا (۴) پنڈلیاں سیدھی رکھنا (۵) پیٹھ بچھا دینا (۶) سر اور سُرین برابر رکھنا (۷) رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پڑھنا (۸) رکوع سے اٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا۔

س: سجدے کی سنتیں کتنی ہیں؟

ج: بارہ سنتیں ہیں: (۱) سجدہ کی تکبیر کہنا (۲) سجدہ میں پہلے گھٹنے پکڑنا (۳) پھر دونوں ہاتھ رکھنا (۴) پھر ناک رکھنا (۵) پھر پیشانی رکھنا (۶) ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا (۷) سجدہ میں پیٹ رانوں سے الگ رکھنا (۸) بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا (۹) کہنیاں زمین سے الگ رکھنا (۱۰) سجدہ میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا (۱۱) سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا (۱۲) سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر دونوں ہاتھ، پھر گھٹنے اٹھانا، اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

س: قعدہ کی سنتیں کتنی ہیں؟

ج: تیرہ سنتیں ہیں (۱) دایاں پیر کھڑا رکھنا اور بایاں پیر بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا (۲) ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا (۳) تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ پر شہادت کی انگلی اٹھانا اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دینا (۴) قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا (۵) درود کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا (۶) دونوں طرف سلام پھیرنا (۷) سلام کی ابتدا داہنی طرف سے کرنا (۸) امام کو (سلام میں) مقتدیوں اور فرشتوں کی نیت کرنا (۹) مقتدی کو امام، فرشتوں اور دائیں بائیں مقتدیوں کی نیت کرنا (۱۰) منفرد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا (۱۱) مقتدی کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا (۱۲) دوسرے سلام کی آواز پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا (۱۳) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

اذکارِ نماز

ثنا: سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰـهَ غَيْرُکَ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ پاک ہیں اور آپ ہی کی حمد و ثنا ہے اور آپ کا نام برکت والا ہے اور آپ کی شان بلند ہے اور آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

تعوّذ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے، جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلہ کے دن کا مالک ہے، اے اللہ! ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے (ہر کام میں) مدد مانگتے ہیں؛ ہم کو سیدھے راستے پر چلایئے۔ اُن کے راستے پر جن پر آپ نے فضل فرمایا نہ کہ اُن کے راستے پر جن پر آپ کا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔

سورۂ کوثر: اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ. فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ. اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ.

ترجمہ: اے نبی ﷺ ہم نے آپکو کوثر عطا فرمایا۔ لہٰذا آپ اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے۔ یقیناً آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہونے والا ہے۔

سورۂ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

ترجمہ: اے نبی ﷺ! آپ فرما دیجئے کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اُس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

سورۂ فلق: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ. وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ. وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ.

ترجمہ: اے نبی ﷺ! آپ فرمادیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اُس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور رات کے اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں پر پھونکنے والی (جادوگرنیوں) کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

سورۂ ناس: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِکِ النَّاسِ. اِلٰهِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

ترجمہ: اے نبی ﷺ! آپ فرمادیجئے کہ میں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں، وسوسے ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جن ہو یا انسان۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ.

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے۔

قومہ کی تسمیع امام کے لئے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ.

ترجمہ: اللہ نے اس کی سن لی (قبول کرلی) جس نے اس کی تعریف کی

قومہ کی تحمید مقتدی کے لئے: رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ.

ترجمہ: اے ہمارے رب آپ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔

سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی.

ترجمہ: پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند و برتر ہے۔

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: تمام قولی اور فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود ابراہیم: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ خاص رحمت بھیجئے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے تابعداروں پر جیسے کہ آپ نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیمؑ اور ان کے تابعداروں پر یقیناً آپ قابلِ تعریف بزرگ ہیں۔ اے اللہ برکت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے تابعداروں پر جیسے کہ آپنے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور ان کے تابعداروں پر یقیناً آپ قابلِ تعریف بزرگ ہیں۔

دعائے ماثورہ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا تو آپ اپنی رحمتِ خاص سے مجھے معاف فرمادیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے۔ یقیناً آپ معاف کرنے والے بڑے مہربان ہیں۔

نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ

اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے، اے اللہ! آپ ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرمادیجئے۔

ہر نماز کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تبارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی سلامتی والے ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی نصیب ہوتی ہے، آپ برکت والے ہیں اے بزرگی اور بخشش والے۔

نماز فجر ومغرب کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّـــار. (۷؍بار)

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچایئے۔

دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّانَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ. وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ. اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں اور آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ پر ایمان رکھتے ہیں اور آپ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور آپ کی بہترین تعریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے اور ہم تعلق ختم کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ان کو جو آپ کی نافرمانی کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم آپ کی عبادت کرتے ہیں، آپ کے لئے نماز پڑھتے ہیں اور آپ کو سجدہ کرتے ہیں اور آپ کی طرف دوڑتے اور تیزی سے چلتے ہیں اور آپ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا عذاب کافروں کو ضرور پہونچنے والا ہے۔

قنوتِ نازلہ: اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ، نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ. وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ، اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ، وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَائَکَ، اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! جن لوگوں کو آپ نے ہدایت سے نوازا اُن کے طفیل ہمیں بھی ہدایت سے نواز دیجئے اور جن لوگوں کو آپ نے عافیت دی اُن کے طفیل ہمیں بھی (دنیا وآخرت کی) عافیت عطا فرمائیے اور جن لوگوں کے آپ کارساز بنے اُن کے طفیل ہمارے بھی کارساز بن جائیے اور جو کچھ آپ نے ہمیں عطا فرمایا اس میں ہمارے لئے برکت عطا فرمائیے اور جو کچھ آپ نے فیصلہ فرمایا ہے اس کی برائی سے ہمیں محفوظ رکھیے اس لئے کہ آپ ہی کا حکم سب پر چلتا ہے۔اور آپ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔جس کے آپ مددگار بن جائیں وہ کبھی ذلیل نہیں ہوسکتا اور جس کو آپ اپنا دشمن قرار دے دیں وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا۔اے ہمارے پروردگار آپ ہی برکت والے اور بلند وبرتر ہیں ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور آپ کے سامنے توبہ کرتے ہیں۔اے اللہ! آپ ہمارے نبی پر رحمت نازل فرمائیے، اے اللہ! آپ ہماری اور تمام مومن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرمادیجئے اور ان کے دلوں میں باہمی محبت والفت پیدا کردیجئے اور ان کے آپسی

تعلقات درست فرمادیجئے، اپنے اوران کے دشمنوں پر اُن کی مددفرمائیے۔اے اللہ! ان کافروں پر لعنت فرمائیے جوآپ کے راستے (دین) سے لوگوں کو روکتے ہیں اور آپ کے رسولوں کوجھٹلاتے ہیں اورآپ کے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں، اے اللہ! ان کی باتوں میں اختلاف پیدا کردیجئے اوران کے قدموں کوڈگمگادیجئے اور ان پر اپناوہ عذاب نازل فرمائیے جسے آپ مجرم قوم سے ٹالتے نہیں ہیں۔

تراویح کی دعا : سُبحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ سُبحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَیبَةِ وَالْقُدرَةِ وَالْکِبرِیَاءِ وَالْجَبرُوتِ سُبحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، نَستَغْفِرُ اللّٰهَ، نَسئَلُکَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُبِکَ مِنَ النَّارِ. (شامی ج ا ص ٦٦١)

ترجمہ: پاک ہے اللہ جوسلطنت وحکومت والا ہے، پاک ہے اللہ جوعزت،عظمت، ہیبت،قدرت،شوکت اورقوت والا ہے۔پاک ہے وہ بادشاہ جوہمیشہ زندہ رہنے والا ہے؛ جس کوکبھی بھی موت نہیں آسکتی، وہ پاک اور بے عیب ہے؛ جو ہمارا اور فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبودنہیں، ہم اللہ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، جنت کی درخواست کرتے ہیں اوردوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔

احکامِ سفر

س: شرعی سفر کی مقدار باعتبار کلومیٹر کتنی ہے؟

ج: ۴۸ر میل انگریزی (باعتبار کلومیٹر ۷۷کلومیٹر، ۲۴۸ میٹر، ۳۶ سینٹی میٹر تقریباً سوا ستتّر کلومیٹر ہے) (الاوزان المحمودہ ۹٦)

س: شرعی مسافر کسے کہتے ہیں اوراحکام سفر کب سے جاری ہوتے ہیں؟

ج: جب کوئی مسافت شرعی کا ارادہ کرکے اپنی بستی کی عمارتوں سے باہر نکل جائے اور وہاں ۱۵ر دن سے کم ٹھہرنے کی نیت ہوتو اس پر احکامِ سفر جاری ہوں گے۔

س: احکام سفر کیا ہیں؟

ج: نماز میں قصر ہونا، روزے نہ رکھنے کی اجازت ہونا، جمعہ وعیدین اور قربانی کا وجوب ساقط ہونا، موزوں پر مسح کی مدّت تین دن تک بڑھ جانا۔ (عمدۃ الفقہ ۲/۴۱۱)

س: قصر کسے کہتے ہیں اور اس کا حکم کیا ہے اور کن نمازوں میں ہوتا ہے؟

ج: چار کے بدلے دو رکعت نماز پڑھنے کو قصر کہتے ہیں اور قصر کرنا واجب ہے، چار پڑھنا گناہ ہے۔صرف چار رکعت والی فرض نمازوں میں قصر ہوتا ہے۔ (عمدۃ الفقہ ۲/۴۱۱)

س: نماز میں قصر کا حکم کب ہوا؟

ج: ۴ ھ میں۔

مرد اور عورت کے طریقۂ نماز میں فرق

س: مرد اور عورت کے طریقۂ نماز میں کیا فرق ہے؟

ج: چند طریقوں کا فرق ہے (۱) تکبیر تحریمہ کے وقت مرد دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور عورت کندھوں تک (عورت اوڑھنی سے ہاتھ نہ نکالے) (۲) تکبیر تحریمہ کے بعد مرد ناف کے نیچے ہاتھ باندھے اور عورت سینے پر (۳) مرد دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑے اور تین انگلیاں کلائی پر بچھائے، عورت صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پُشت پر رکھے (۴) مرد رکوع میں زیادہ جھکے اور عورت کم، مرد رکوع میں ہاتھ پر سہارا دے، عورت ہاتھ پر سہارا نہ دے (۵) مرد رکوع میں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی اور عورت ملا کر رکھے (۶) مرد رکوع میں گھٹنے کو پکڑے اور عورت صرف ہاتھ رکھے (۷) مرد رکوع میں گھٹنے نہ جھکائے اور عورت جھکائے (۸) مرد رکوع میں کُہنیاں پہلوؤں سے علاحدہ اور عورت ملی ہوئی رکھے (۹) مرد سجدے میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغل سے جدا اور عورت ملا کر رکھے (۱۰) مرد سجدے میں کُہنیاں زمین سے اُٹھی ہوئی اور عورت بچھی ہوئی رکھے (۱۱) مرد

سجدے کی حالت میں دونوں پیر انگلیوں کے بل کھڑے رکھے اور عورت بچھائے رکھے (۱۲) مرد قعدہ میں دایاں پیر کھڑا رکھے اور بایاں پیر بچھا کر اس پر بیٹھے اور عورت دونوں پیر داہنی طرف نکال کر بائیں سُرین پر بیٹھے (۱۳) قعدہ اور جلسہ میں مرد ہاتھوں کی انگلیاں اپنی حالت پر رکھے اور عورت ملی ہوئی رکھے (۱۴) مرد گذرنے والے کو سبحان اللہ کے ذریعہ اور عورت ہاتھ پر ہاتھ مار کر آگاہ کرے (۱۵) مرد جہری نماز میں قراءت آواز سے اور سرّی نماز میں آہستہ کرے اور عورت ہر نماز میں قراءت آہستہ کرے (۱۶) مرد عورت کی امامت کرسکتا ہے عورت مرد کی نہیں کرسکتی (۱۷) مرد کے حق میں جماعت واجب اور عورت کے لئے مکروہ تحریمی ہے (۱۸) عورتیں اگر کراہت کے ساتھ جماعت کرلیں تو ان کا امام بیچ میں اور مردوں کا آگے رہے گا (۱۹) مرد پر نماز جمعہ اور عیدین واجب ہے عورت پر نہیں (۲۰) مرد کو نمازِ فجر اُجالے میں پڑھنا مستحب ہے عورت کو اندھیرے میں۔ (کنز المسائل ص ۱۲۹ ج ۲)

کفن کا بیان

س: مرد کے کفن میں کتنے کپڑے مسنون ہیں؟

ج: تین کپڑے (۱) کُرتہ (۲) اِزار (۳) بڑی چادر۔

س: عورت کے کفن میں کتنے کپڑے مسنون ہیں؟

ج: پانچ کپڑے (۱) کُرتہ (۲) اِزار (۳) بڑی چادر (۴) اوڑھنی (۵) سینہ بند۔

س: مرد کے کفنانے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: پہلے بڑی چادر بچھاؤ پھر اس پر اِزار بچھاؤ پھر کُرتہ کے نیچے کا حصہ بچھاؤ اور اوپر کا حصہ سرہانے کی طرف اکٹھا کر کے رکھ دو پھر میت کو کفن پر لٹاؤ، پہلے کُرتے کا گریبان سر میں ڈال کر کُرتہ برابر کر دو پھر اِزار کو پہلے دائیں طرف سے پھر بائیں طرف سے لپیٹو، اِسی طرح بڑی چادر لپیٹو پھر بند باندھ دو۔

س: عورت کے کفنانے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: پہلے سینہ بند بچھاؤ پھر بڑی چادر پھر اِزار، اُس کے اوپر کُرتہ کا نچلا حصہ بچھا کر اوپر کا حصہ سرہانے کی طرف اکٹھا کر کے رکھ دو، پھر میت کو اُس پر لٹاؤ، پہلے کُرتہ پہناؤ پھر سر کے بالوں کے دو حصّے کر کے کُرتے کے اوپر سینے پر رکھ دو اور سینہ بند سر پر ڈال دو۔ پھر اِزار پہلے بائیں طرف سے پھر دائیں طرف سے لپیٹو، اِسی طرح بڑی چادر بھی لپیٹو، پھر سینہ بند لپیٹ کر بند باندھ دو۔ سینہ بند اگر کُرتے پر رکھا جائے تو بھی درست ہے۔

نمازِ جنازہ کا بیان

س: فرائضِ نمازِ جنازہ کتنے ہے؟

ج: دو ہیں (۱) چار تکبیرات (۲) قیام۔ (عمدۃ الفقہ ۲/ ۵۱۸)

س: نمازِ جنازہ کا طریقہ کیا ہے؟

ج: نماز جنازہ چار تکبیروں کے ساتھ بغیر رکوع وسجدہ کے پڑھی جاتی ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھ لو پھر یہ ثنا پڑھو سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ. پھر بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر کہہ کر درود شریف پڑھو، پھر تیسری تکبیر کہہ کر دعا پڑھو، پھر چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیرو۔

نمازِ جنازہ کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ. وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ. (ترمذی: ۱/ ۱۹۸)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہمارے زندہ اور مردہ، حاضر اور غائب، چھوٹے اور

بڑے، مرد اور عورت کو بخش دیجئے، اے اللہ! آپ ہم میں سے جس کو زندہ رکھیں اسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جس کو وفات دیں اسے ایمان پر وفات دیں۔

مجنون اور نابالغ بچے کی دعائے نماز جنازہ: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا. (ھدایہ: ۱/۱۸۰)

ترجمہ: اے اللہ! اس میت کو ہماری مغفرت کا پیش خیمہ بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارا ایسا سفارشی بنا کہ جس کی سفارش قبول کی جائے۔

مجنونہ اور نابالغ بچی کی دعائے نماز جنازہ: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً. (الفقہ المیسر ۱۴۶)

ترجمہ: اے اللہ! اس میت کو ہماری مغفرت کا ذریعہ بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارا ایسا سفارشی بنا کہ جس کی سفارش قبول کی جائے۔

نمازِ عید کا طریقہ

س: نمازِ عید کا طریقہ کیا ہے؟

ج: تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لئے جائیں ثنا کے بعد تین تکبیریں زائد کہی جائیں دو تکبیروں میں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دیئے جائیں تیسری تکبیر میں ہاتھ اٹھا کر باندھ لئے جائیں پھر قراءت کی جائے۔ دوسری رکعت میں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں زائد کہی جائیں تینوں میں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دئے جائیں۔ چوتھی تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائے بغیر رکوع کیا جائے۔ بقیہ نماز دوسری نماز کی طرح پوری کی جائے۔

عیدین کی سنتیں (۱) صبح جلدی اٹھنا (۲) مسواک کرنا (۳) غسل کرنا (۴) اچھے کپڑے پہننا (۵) خوشبو لگانا (۶) نمازِ عید عید گاہ میں پڑھنا

(۷) عیدگاہ جلدی جانا (۸) پیدل جانا (۹) ایک راستہ سے جانا دوسرے سے آنا (۱۰) نماز عید الفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا اور نماز عید الاضحیٰ سے پہلے کچھ نہ کھانا واپس آکر قربانی کے گوشت سے ناشتہ کرنا (۱۱) نماز عید الفطر کی ادائیگی کے لئے جاتے ہوئے راستے میں آہستہ آواز سے تکبیر کہنا عید الاضحیٰ میں بلند آواز سے۔

صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ

س: صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ کیا ہے؟

ج: چار رکعت نماز نفل کی نیت سے شروع کریں، پھر ثنا کے بعد سورۂ فاتحہ سے پہلے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ مرتبہ، قرأت کے بعد دس مرتبہ، رکوع کی تسبیح کے بعد دس مرتبہ، رکوع کے بعد قومہ میں دس مرتبہ، سجدہ میں دس مرتبہ، دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ، دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، اس طرح ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ پڑھیں تو چار رکعت میں تین سو مرتبہ ہو جائیں گی۔ بقیہ سب کچھ دوسری نماز کی طرح۔

صلوٰۃ الحاجت کا طریقہ

س: صلوٰۃ الحاجت کا طریقہ کیا ہے؟

ج: جب کسی کو دینی یا دنیوی کوئی کام پیش آجائے تو اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نفل نماز حاجت کی نیت سے پڑھے اس کے بعد اللہ کی خوب تعریف کرے اور درود شریف پڑھے پھر اپنی ضرورت کا دھیان کر کے دعائے حاجت پڑھے۔

دعائے حاجت: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ

مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا اَدَّیْتَهٗ وَلَاحَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَاارْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بڑا بردبار کرم کرنے والا ہے، اللہ پاک ہے، عرش عظیم کا مالک ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے خاص ہیں۔ جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے لازمی نتائج کا، اور آپ کی مغفرت کے لازمی فوائد کا اور ہر بھلائی سے مالا مال ہونے کا اور ہر گناہ سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں، ہمارا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑیے جس کو آپ معاف نہ کریں اور ہمارا ہر غم دور فرمادیں اور ہماری ہر ضرورت پوری فرمادیں جو آپ کی رضا کے مطابق ہو، اے اللہ! آپ ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

زکوٰۃ کا بیان

س: زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

ج: مخصوص مال میں مالک پر شرعاً مال کا جو حصہ نکالنا واجب قرار دیا گیا اسے زکوٰۃ کہتے ہیں۔ (کتاب الفتاویٰ ۳/۲۵۶)

س: زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

ج: زکوٰۃ ۲ ھ میں فرض ہوئی۔ (ردالمختار ۳/۱۷۰)

س: فرائض زکوٰۃ کتنے ہیں؟

ج: زکوٰۃ کا ایک فرض ہے اور وہ مستحقِ زکوٰۃ کو مالک بنا دینا ہے۔ (عمدۃ الفقہ ۳/۱۸)

س: زکوٰۃ کس پر فرض ہوتی ہے؟

ج: اس عاقل بالغ مسلمان پر جو صاحب نصاب ہو اور اس نصاب پر پورا سال گزر گیا ہو۔ (اسلامی فقہ ۲۲۴)

س: صاحب نصاب کسے کہتے ہیں؟
ج: جو مسلمان ساڑھے سات تولہ (باعتبار گرام ۸۷ گرام ۴۸۰ ملی گرام) سونے کا یا ساڑھے باون تولہ (باعتبار گرام ۶۱۲ گرام ۳۶۰ ملی گرام) چاندی کا یا مذکورہ مقدار چاندی کی قیمت بشکل رقم کا یا اتنی قیمت کے تجارتی سامان کا مالک ہو اس کو صاحب نصاب کہتے ہیں۔ (الاوزان المحمودہ ۱۰۴)

صدقۂ فطر کا بیان

س: صدقۂ فطر کسے کہتے ہیں؟
ج: انسان کے بدن کی زکوٰۃ کو صدقۂ فطر کہتے ہیں۔ (فقہ الزکوٰۃ ۲/۴۹۲)
س: صدقۂ فطر کب واجب ہوا؟
ج: ۲ ھ میں۔ (فقہ الزکوٰۃ ۲/۴۹۲)
س: صدقۂ فطر کس پر واجب ہے؟
ج: صدقۂ فطر ہر آزاد مسلمان مرد و عورت (چاہے وہ بالغ ہو یا نابالغ، روزہ دار ہو یا غیر روزہ دار) پر واجب ہے جو ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے بقدر کسی بھی چیز کا مالک ہو اور وہ ضرورت سے زائد ہو، چاہے وہ عید کی صبح مالک ہوا ہو۔ (کتاب الفتاویٰ ۳/۳۵۴)
س: نابالغ اولاد کا صدقۂ فطر کس پر واجب ہے؟
ج: باپ پر۔ (اسلامی فقہ ۲۱۷)
س: صدقۂ فطر کی مقدار کتنی ہے؟
ج: نصف صاع ہے جو باعتبار گرام ۱ کلو، ۵۷۴ گرام، ۶۴۰ ملی گرام گیہوں یا اس کی قیمت ہے۔ (الاوزان المحمودہ ۱۰۵)
س: صدقۂ فطر کی ادائیگی کا وقت کیا ہے؟
ج: عید الفطر کے دن صبح صادق سے نماز عید سے پہلے تک ادا کرنا ضروری ہے، وقت نکلنے سے ساقط نہیں ہوتا۔ رمضان میں ادا کر دے تو بھی ادا ہو جائیگا (عمدۃ الفقہ ۳/۱۶۷)

روزہ کا بیان

س: روزہ کسے کہتے ہیں؟

ج: صبح صادق سے سورج ڈوبنے تک نیت کے ساتھ کھانے پینے، جماع سے رُکے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔ (علم الفقہ ۳/۲۵)

س: رمضان کے روزے کب فرض ہوئے؟

ج: ۱۰ر شعبان ۲ ؁ھ میں رمضان کے روزے فرض ہوئے۔ (عمدۃ الفقہ ۳/۱۷۹)

س: رمضان کے روزے کس پر فرض ہیں؟

ج: ہر مسلمان مرد وعورت، عاقل، بالغ پر رمضان کے روزے فرض ہیں۔

س: فرائض روزہ کتنے ہیں؟

ج: تین ہیں (۱) روزے کی نیت کرنا (۲) کھانے پینے سے رکنا (۳) جماع سے رکنا۔ (عمدۃ الفقہ ۳/۱۹۸)

س: کن عذروں کی وجہ سے رمضان کے روزے نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

ج: اتنا بیمار ہو کہ روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو یا بیماری بڑھنے کا خوف ہو یا دودھ پلانے والی یا حاملہ کو اپنی یا بچے کی جان کا خوف ہو یا شرعی مسافر ہو۔ (علم الفقہ ۳/۴۱)

س: کن دنوں میں روزہ رکھنا حرام ہے؟

ج: ایام عیدین اور ایام تشریق (ذی الحجہ کی ۱۱، ۱۲، ۱۳ تاریخ) کو روزہ رکھنا حرام ہے۔ (اسلامی فقہ، ص ۲۰۳)

س: کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج: کھانے، پینے، جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (علم الفقہ ۳/۲۶)

س: کس صورت میں قضا اور کفارہ واجب ہوتا ہے؟

ج: اگر کوئی ایسی چیز پیٹ میں پہونچائی جائے جس کے نافع ہونے کا خیال ہے خواہ وہ دواءً ہو یا غذاءً یا کوئی ایسا کام کیا جائے جس کی لذت جماع کی لذت

کے برابر ہوتو اس صورت میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوگا۔(علم الفقہ ۳/۲۶)

س: کس صورت میں صرف قضا واجب ہوتی ہے؟

ج: اگر کوئی ایسی چیز بلا قصد پہونچائی جائے یا اس کے نافع ہونے کا خیال نہ ہو یا کوئی ایسا کام کیا جائے جس کی لذت جماع کے برابر نہ ہوتو صرف قضا واجب ہوگی۔(علم الفقہ ۳/۲۷)

س: روزہ دار اپنا تھوک یا بلغم نِگل لےتو کیا حکم ہے؟

ج: اپنا تھوک یا بلغم نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چاہے زیادہ ہو۔(الدر المختار،۲/ ۳۸۷)

س: دوسرے کا تھوک یا لعاب نگل گیا تو کیا حکم ہے؟

ج: دوسرے کا تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا کے ساتھ کفارہ بھی واجب ہوگا۔(فتاویٰ محمودیہ، ۱۷/۱۵۳)

س: کیا پان، تمباکو کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج: پان، تمباکو استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(جدید فقہی مسائل،ص۱۹۰)

س: کیا کسی چیز کے چکھ کر تھوک دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج: اگر کوئی چیز چکھ کر تھوک دی اس کا اثر حلق تک نہیں پہونچا تو روزہ نہ ٹوٹے گا۔
(المبسوط للسرخسی،۳/۹۴)

س: کیا قصداً دھواں نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج: قصداً دھواں نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(ردالمختار ۲/۱۳۳)
بلا ارادہ دھواں حلق میں چلا جاوے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔(مراقی الفلاح،ص۳۶۱)

س: روزہ کی حالت میں آکسیجن اور بھپارہ کا کیا حکم ہے؟

ج: آکسیجن، بھپارہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔(جدید فقہی مسائل،۱۸۸)

س: روزہ کی حالت میں دوا یا کسی چیز کے سونگھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: کسی بھی چیز کے سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(فتاویٰ محمودیہ،۳/۱۲۶)

س: روزہ کی حالت میں انجکشن لگوانے کا کیا حکم ہے؟

ج: عام انجکشن جو رگ یا گوشت میں لگایا جاتا ہے ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خاص انجکشن جیسے کتے کے کاٹے کا انجکشن جو جوفِ معدہ میں لگایا جاتا ہے اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (نظام الفتاویٰ، ج ۱/۱۳۳)

س: کیا گلوکوز چڑھوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج: انجکشن کی طرح گلوکوز سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ محمودیہ، ج ۳، ص ۱۴۳)

س: روزہ کی حالت میں کان یا ناک میں دوا ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

ج: کان یا ناک میں دوا یا تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (بدائع الصنائع ۲/۹۳)
کان میں پانی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (علم الفقہ ۳/ ۳۸)

س: روزے کی حالت میں آنکھ میں دوا ڈالنے اور سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

ج: آنکھ میں دوا ڈالنے اور سُرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (عالمگیری، ۱/۲۴۴)

س: روزہ میں ٹوتھ پیسٹ، منجن، گل وغیرہ استعمال کرنا کیسا ہے؟

ج: ٹوتھ پیسٹ، ذائقہ دار منجن، گل وغیرہ بغیر عذر استعمال کرنے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ اگر حلق میں چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (بحر الرائق ۲/ ۲۷۹)

س: پیشاب کے مقام میں کوئی چیز ڈالی جائے تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

ج: مرد کی پیشاب گاہ میں کوئی چیز ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ عورت کی شرمگاہ میں کوئی چیز ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (عالمگیری، ۱/۲۰۴)

س: روزہ کی حالت میں خون نکلوانے کا کیا حکم ہے؟

ج: خون نکلوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ تاتارخانیہ ۲/ ۳۶۶)

س: روزہ دار کو نیند کی حالت میں احتلام ہو جائے تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

ج: سونے کی حالت میں احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ محمودیہ ۳/ ۱۴۷)

س: روزہ کا کفارہ کیا ہے؟

ج: ایک روزہ کے بدلے ایک غلام آزاد کرنا، اس کی قدرت نہ ہو تو لگاتار دو مہینے روزے

رکھنا، اگر اس کی قدرت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کھانا کھلانا یا ہر مسکین کو بقدرِ صدقۂ فطر ۱؍کلو ۵۷۴ گرام، ۶۴۰ ملی گرام گیہوں یا اس کی قیمت دینا ہے، مجموعی وزن ۹۴؍کلو ۴۷۸؍گرام، ۴۰؍ملی گرام گیہوں ہے۔ (الاوزان المحمودہ ۱۰۵)

س: ایک فقیر کو ۶۰؍دنوں کا غلّہ یا مجموعی قیمت ایک ہی دن دے دی تو کیا کفارہ ادا ہوگا؟

ج: اس طرح کفارہ ادا نہ ہوگا، ۶۰؍فقیروں کو ایک ہی دن میں کھلاوے یا غلہ دے یا ۶۰؍دنوں تک ایک فقیر کو کھلاوے یا غلہ دے تو کفارہ ادا ہوگا۔ (اسلامی فقہ ص ۱۹۹)

س: نماز اور روزہ کا فدیہ کتنا ہے؟

ج: ایک فرض نماز یا روزہ کا فدیہ ۱؍کلو ۵۷۴؍گرام، ۶۴۰؍ملی گرام گیہوں یا اس کی قیمت یا ایک فقیر کو دو وقت کا کھانا کھلانا ہے۔ (جدید فقہی مسائل، ص ۲۲۷)

س: روزہ کا فدیہ کب دے سکتا ہے؟

ج: جب روزہ رکھنے کی فی الحال بالکل طاقت نہ رہے، نہ آئندہ امید ہو تو روزہ کا فدیہ دے سکتا ہے۔ اگر ادائے فدیہ کے بعد طاقت آ گئی تو قضا ضروری ہے۔
(فتاویٰ محمودیہ، ۷/۱۷۲)

س: قسم کا کفارہ کیا ہے؟

ج: اس کا کفارہ غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ہر مسکین کو بقدر صدقۂ فطر غلہ دینا ہے۔ مجموعی تعداد ۱۵؍کلو ۷۴۶؍گرام، ۴۰۰؍ملی گرام گیہوں یا اس کی قیمت ہے۔ (الاوزان المحمودہ، ص ۱۰۵)

حج کا بیان

س: حج کسے کہتے ہیں؟

ج: بحالتِ احرام خانۂ کعبہ کا طواف اور مخصوص وقت میں میدانِ عرفات میں ٹھہرنے کو حج کہتے ہیں۔

س: حج کب فرض ہوا؟

ج: ۹ ھ میں حج فرض ہوا۔ (علم الفقہ، ۵/۱)

س: حج کس پر فرض ہے؟

ج: مسلمان، عاقل، بالغ، آزاد پر جو اتنے مال کا مالک ہو جس سے حج کا خرچ پورا ہوتا ہو اور اس درمیان اہل وعیال کے خرچ کا بھی انتظام ہو۔ (شامی ۱/۴۵۵)

س: فرائض حج کتنے ہیں؟

ج: تین ہیں (۱) احرام (۲) وقوف عرفہ (۳) طواف زیارت۔ (اسلامی فقہ ۲۶۶)

س: احرام کسے کہتے ہیں؟

ج: حج یا عمرہ کی نیت سے میقات پر پہنچ کر خاص کپڑا پہننے اور تلبیہ پڑھنے کو احرام کہتے ہیں۔ (اسلامی فقہ، ص ۲۶۱)

س: کیا مرد اور عورت کے احرام میں کوئی فرق ہے؟

ج: چند چیزوں میں فرق ہے (۱) مرد کو سِلے کپڑے پہننا منع ہے عورت کو نہیں (۲) مرد کو سر ڈھکنا منع ہے اور عورت کو سر ڈھکنا واجب اور چہرہ پر کپڑا لگانا منع ہے (۳) مرد تلبیہ باآواز بلند پڑھے اور عورت آہستہ سے۔ (علم الفقہ ۵/۴۱۱)

س: تلبیہ کسے کہتے ہیں؟

ج: لَبَّیْکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ. (بخاری ۱/۲۱۰)

س: وقوفِ عرفہ کسے کہتے ہیں؟

ج: میدانِ عرفات میں مخصوص وقت میں پہنچنے کو وقوفِ عرفہ کہتے ہیں۔ (علم الفقہ ۵/۷)

س: طواف کسے کہتے ہیں؟

ج: خانۂ کعبہ کے اِردگرد چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ (علم الفقہ ۵/۷)

س: بیان کئے ہوئے فرائض میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: حج ادا نہ ہوگا۔

س: واجباتِ حج کتنے ہیں؟

ج: پانچ ہیں (۱) وقوف مزدلفہ (۲) رمی جمرۂ عقبہ (۳) سعی (۴) حلق یا تقصیر (۵) طوافِ وداع۔ (اسلامی فقہ ص ۲۶۷)

س: حج کے مخصوص ایام کتنے ہیں اور ان کے اعمال کیا ہیں؟

ج: حج کے پانچ دن مخصوص ہیں، **حج کا پہلا دن- ۸/ذی الحجہ:** اس کے اعمال یہ ہیں: (۱) حالتِ احرام میں مکہ سے منیٰ روانگی (۲) ظہر وعصر کی نمازیں منیٰ میں پڑھنا۔ **حج کا دوسرا دن- ۹/ذی الحجہ:** اس کے اعمال یہ ہیں (۱) مغرب و عشاء کی نمازیں منیٰ میں ادا کرنا (۲) رات منیٰ میں گذارنا (۳) فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنا (۴) سورج نکلنے سے پہلے منیٰ سے عرفات کو روانہ ہونا (۵) مسجدِ نمرہ میں ظہر وعصر کی نمازیں اکٹھی ادا کرنا یا اپنے خیمے میں ہی ظہر وعصر کی نمازیں اُن کے اوقات میں ادا کرنا (۶) زوال کے بعد سے غروبِ آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا۔ **حج کا تیسرا دن- ۱۰/ذی الحجہ:** اس کے اعمال یہ ہیں (۱) غروبِ آفتاب کے بعد مغرب کی نماز ادا کئے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہونا (۲) مزدلفہ پہنچ کر مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کی نیت سے اکٹھا پڑھنا (۳) رات مزدلفہ میں گذارنا (۴) سورج طلوع ہونے سے تقریباً ۱۰/منٹ پہلے منیٰ روانہ ہونا (۵) منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی کرنا (۶) قربانی کرنا (۷) حلق یا تقصیر کرنا (۸) طوافِ زیارت کرنا۔ **حج کا چوتھا دن -۱۱/ذی الحجہ:** اس کے اعمال یہ ہیں (۱) رات منیٰ میں گذارنا (۲) تینوں جمرات کی بالترتیب رمی کرنا (۳) طوافِ زیارت کرنا، اگر ۱۰/کو نہ کرسکا تھا۔ **حج کا پانچواں دن- ۱۲/ذی الحجہ:** اس کے اعمال یہ ہیں (۱) تینوں جمرات کی بالترتیب رمی کرنا (۲) طوافِ زیارت کرنا، اگر گذشتہ دن نہ کرسکا تھا تو آج مغرب سے پہلے کرنا ضروری ہے (۳) جمرۂ عقبہ کی رمی کے بعد ۱۳/ذی الحجہ کی صبح صادق سے پہلے منیٰ روانہ ہونا، اگر ۱۳/ذی الحجہ کی صبح صادق منیٰ میں ہو گئی تو تینوں جمرات کی رمی کر کے منیٰ سے روانہ ہونا۔ (تحفۃ الحجاج ۳۹)

عمرہ کا بیان

س: عمرہ کسے کہتے ہیں؟

ج: احرام باندھ کر خانۂ کعبہ کا طواف کرنے اور صفاومروہ کے درمیان سعی کرنے کو عمرہ کہتے ہیں۔

س: فرائض عمرہ کتنے ہیں؟

ج: دو ہیں (۱) احرام (۲) طوافِ زیارت۔ (عمدۃ الفقہ ۴/۳۰۸)

س: واجباتِ عمرہ کتنے ہیں؟

ج: دو ہیں (۱) سعی (۲) حلق یا تقصیر۔ (عمدۃ الفقہ ۴/۳۰۹)

س: عمرہ کا طریقہ کیا ہے؟

ج: میقات سے عمرہ کی نیت کرکے احرام باندھ کر مسجد حرام میں باب السلام یا باب العمرہ سے داخل ہو، حجرِ اسود کو بوسہ دے اور تلبیہ کو موقوف کردے، اس کے بعد ۷ چکر طواف کرے۔ پہلے تین میں رمل کرے اور احرام کی چادر کو دائیں مونڈھے کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈال کر طواف کرے۔ طواف کے بعد مقامِ ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھ کر حجرِ اسود کو بوسہ دے کر باب الصفا سے نکل جائے اور صفاومروہ کی سعی کرے۔ سعی کے بعد سر کے بال مُنڈا کر یا کٹا کر حلال ہوجائے۔

س: ایام تشریق کسے کہتے ہیں؟

ج: ذی الحجہ کی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ؍ تاریخ کو ایام تشریق کہتے ہیں۔

س: تکبیر تشریق کسے کہتے ہیں؟

ج: اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

ان کلمات کو تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

س: تکبیر تشریق کب اور کس کو کہنا واجب ہے؟

ج: ۹/ذی الحجہ کی فجر سے ۱۳/ذی الحجہ کی عصر تک ہر اُس فرضِ عین نماز کے بعد جو شہر میں جماعت سے ادا کی گئی ہو تو تمام نمازیوں پر ایک مرتبہ تکبیر تشریق بآوازِ بلند کہنا واجب ہے۔ عورت، مسافر، منفرد، دیہاتی پر واجب نہیں مگر جبکہ اقتدا کرے ایسے کی جس پر واجب ہے۔ عورت، مسافر، منفرد کو کہنا مستحب ہے۔ عورت آہستہ آواز سے کہے۔ (عمدۃ الفقہ ۲/۴۶۷)

قربانی کا بیان

س: قربانی کس پر واجب ہے؟

ج: ہر مسلمان مرد و عورت، عاقل و بالغ، مقیم پر جو صدقۂ فطر کے نصاب کا مالک ہو، قربانی واجب ہے، چاہے وہ قربانی کے آخری دن اس نصاب کا مالک ہو گیا ہو۔

س: قربانی کا مسنون طریقہ اور اس کی دعا کیا ہے؟

ج: قربانی کے جانور کو قبلہ رخ بائیں پہلو پر لٹا کر یہ دعا پڑھے: اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ. (ابن ماجہ، ۲۳۲) پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر جانور کے گلے پر چھری چلائے۔

ترجمہ: میں نے پوری یکسوئی کے ساتھ اپنا رخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں بلاشبہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت سب اس اللہ کے لئے ہے جو تمام عالم کا پالنہار ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اِسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلے مسلمانوں میں سے ہوں، یا اللہ! یہ آپ ہی کا دیا ہوا ہے اور آپ ہی کے حضور میں پیش ہے۔

قربانی کے بعد کی دعا: اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

وَخَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ. (مسلم۲/۱۵۶)

ترجمہ: اے اللہ! اِس قربانی کو میری جانب سے قبول فرمالیجئے، جس طرح آپ نے اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ اور اپنے دوست حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی قبول فرمائی۔

اگر قربانی دوسرے کی طرف سے ہو تو مِنِّی کی جگہ مِنْ کہہ کر اُس کا نام لے جس کی طرف سے کی ہے۔

نکاح کا بیان

س: نکاح پڑھانے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: نکاح پڑھانے والا خطبۂ نکاح پڑھنے کے بعد وکیل اور دو گواہ کی موجودگی میں لڑکے سے کہے فلاں بنت فلاں کا نکاح اتنی رقم مہر پر آپ سے کر رہے ہیں، کیا آپ نے اس کو قبول کیا۔ لڑکا کہے: ''قبول کیا''، نکاح ہو گیا۔

س: مہر کی کم سے کم مقدار کتنی ہے کہ جس سے کم مہر مقرر کرنا درست نہیں؟

ج: دس درہم ہے جس کا وزن باعتبار گرام ۳۰/گرام ۶۱۸/ملی گرام چاندی یا اس کی قیمت ہے، اس سے کم مہر مقرر کرنا درست نہیں۔ (الاوزان المحمودہ ۱۰۰)

س: مہر فاطمی کی مقدار کیا ہے؟

ج: پانچ سو درہم ہے اس کا وزن باعتبار گرام ا/کلو ۵۳۰/گرام اور ۹۰۰/ملی گرام چاندی یا اس کی قیمت ہے۔ (الاوزان المحمودہ ۱۰۰)

چالیس احادیث

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِنْ سُنَّتِیْ اَدْخَلْتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِیْ شَفَاعَتِیْ. (کشف الخفاء ۲/۲۴۶)

ترجمہ: جس نے میرے طریقے کی ۴۰/حدیثیں میری اُمّت کے فائدے کے لئے

یاد کیں تو میں قیامت کے دن اُس کو اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔

نوٹ: اس بشارتِ نبوی کی وجہ سے سیکڑوں علماء نے اپنے ذوق اور زمانے کی ضرورت کے لحاظ سے ۴۰/حدیثیں مرتّب کیں اور ہر زمانے کے مدارس و مکاتب اور دینی گھرانوں میں بچوں کو ۴۰/احادیث حفظ کرانے کا دستور رہا ہے تاکہ بچوں کا دل کلامِ نبوّت کی برکات سے معمور اور زبانِ رسالت سے نکلی ہوئی بشارت سے بہرہ ور ہو۔ یہ مجموعہ بھی اسلاف کی پیروی اور حدیث کی بشارت حاصل کرنے کی غرض سے پیشِ خدمت ہے۔

(۱) ثَمَنُ الْجَنَّةِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ. (ابن عدی)

ترجمہ: جنت کی قیمت لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔

(۲) اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ تَحَابُّوْا. (حاکم)

ترجمہ: تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ محبت پیدا ہوگی۔

(۳) تَصَافَحُوْا يُذْهِبِ الْغِلَّ مِنْ قُلُوْبِكُمْ. (دیلمی)

ترجمہ: مصافحہ کیا کرو کیوں کہ مصافحہ تمہارے دلوں سے کینہ کو دور کرتا ہے۔

(۴) اِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا. (بخاری)

ترجمہ: جب تم بیت الخلاء میں (پیشاب یا پاخانہ کیلئے) جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرو۔

(۵) اَلسِّوَاكُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ اِلَّا السَّامَّ. (دیلمی)

ترجمہ: مسواک تمام بیماریوں کے لئے شفاء ہے سوائے موت کے۔

(٦) اَلصَّلٰوةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ. (نسائی، ترمذی، ابو داؤد)

ترجمہ: نماز مومن کا نور ہے۔

(۷) دُعَاءُ اَطْفَالِ اُمَّتِيْ يُسْتَجَابُ مَا لَمْ يُقَارِبُوا الذُّنُوْبَ. (دیلمی)

ترجمہ: میری امت کے (معصوم) بچوں کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ گناہ نہ کریں۔

(۸) سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ. (متفق علیہ)
ترجمہ: بسم اللہ کے ساتھ (کھانا شروع کرو) سیدھے ہاتھ اور اپنے سامنے سے کھایا کرو۔

(۹) اَلنَّفْخُ فِي الطَّعَامِ يَذْهَبُ بِالْبَرَكَةِ. (دیلمی)
ترجمہ: کھانا پھونک کر کھانے سے برکت جاتی رہتی ہے.

(۱۰) لَا تَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ وَلَا تَنْفُخْ فِيْهِ. (بیہقی)
ترجمہ: پانی کے برتن میں سانس مت لو اور نہ اس میں پھونکو۔

(۱۱) اَلشُّرْبُ مِنْ فَضْلِ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ. (دیلمی)
ترجمہ: مسلمان کا بچا ہوا پانی پینے میں شفاء ہے۔

(۱۲) خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ. (بخاری)
ترجمہ: تم میں بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(۱۳) تَنَظَّفُوْا فَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِيْفٌ. (ابن حبان)
ترجمہ: صاف ستھرے رہو کیونکہ اسلام صاف ستھرا مذہب ہے۔

(۱۴) اِذَا لَبِسْتُمْ اَوْ تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَؤُوْا بِمَيَامِنِكُمْ. (امام احمد)
ترجمہ: جب تم کپڑا پہنو یا وضو کرو تو داہنی طرف سے شروع کرو۔

(۱۵) مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. (ابو داؤد)
ترجمہ: جو (جس چیز میں) جس قوم کی مشابہت کرتا ہے وہ اُنہیں میں سے ہے۔

(۱۶) مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ. (دار قطنی)
ترجمہ: جو علم دین حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کے کفیل ہو جاتے ہیں۔

(۱۷) اَلْعِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ. (بیہقی)
ترجمہ: بچپن میں علم حاصل کرنا پتھر کے نقش کی طرح (پائیدار) ہوتا ہے۔

(۱۸) لَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ. (ابو داؤد)
ترجمہ: بغیر وضو کے قرآن شریف کو ہاتھ نہ لگاؤ۔

(۱۹) زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ. (امام احمدؒ)

ترجمہ: اپنی (اچھی) آواز سے قرآن شریف کو زینت دو۔

(۲۰) رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ. (ترمذی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ تعالیٰ کا غصہ والد کے غصہ میں ہے

(۲۱) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ. (بخاری)

ترجمہ: ٹخنے سے نیچے پاجامہ لٹکانے والا مرد دوزخ میں جائے گا۔

(۲۲) اِتَّقُوا اللّٰهَ وَصِلُوْا اَرْحَامَكُمْ. (ابن حبان)

ترجمہ: اللہ سے ڈرو اور اپنے رشتے داروں سے اچھا سلوک کرو۔

(۲۳) اَلْجَارُ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيْقُ قَبْلَ الطَّرِيْقِ. (طبرانی)

ترجمہ: گھر لینے سے پہلے پڑوسی اور سفر کرنے سے پہلے ساتھی کو دیکھو۔

(۲۴) خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ. (قضاعی)

ترجمہ: بہترین آدمی وہ ہے جو دوسرں کو نفع پہنچائے

(۲۵) اَلرِّفْقُ رَاْسُ الْحِكْمَةِ. (قضاعی)

ترجمہ: نرمی سراسر حکمت ہے۔

(۲۶) مَنْ دَفَعَ غَضَبَهٗ دَفَعَ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ. مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ. ترغیب

ترجمہ: جو اپنے غصے کو پی جائے گا اللہ اُس سے عذاب کو دور فرمادے گا، جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا اللہ اُس کی برائیوں کو چھپائے گا۔

(۲۷) مَنْ صَمَتَ نَجَا. (امام احمدؒ)

ترجمہ: جس نے خاموشی اختیار کی اس نے نجات پائی۔

(۲۸) خَيْرُ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا. (طبرانی)

ترجمہ: سب سے بہترین آدمی وہ ہے جس کے اَخلاق اچھے ہوں۔

(۲۹) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ اِلَّا رَحِیْمٌ. (امام احمدؒ)

ترجمہ: رحم کرنے والا ہی جنت میں داخل ہوگا۔

(۳۰) اَلْکَرِیْمُ اِذَا قَدَرَ عَفَا. (دیلمی)

ترجمہ: کریم وہ ہے جو قدرت کے وقت بھی معاف کردے۔

(۳۱) اِذَا جَاءَ کُمُ الزَّائِرُ فَاَکْرِمُوْہُ. (دیلمی)

ترجمہ: جب کوئی تم سے ملنے آئے تو تم اس کی عزت کرو۔

(۳۲) مَنْ تَکَبَّرَ وَضَعَہُ اللّٰہُ. (دیلمی)

ترجمہ: جو غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کردیتا ہے۔

(۳۳) اِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْکُتْ. (امام احمدؒ)

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو خاموش ہوجائے۔

(۳۴) اَلْحَیَاءُ لَا یَأْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ. (بخاری، مسلم)

ترجمہ: حیا خیر ہی کی طرف بلاتی ہے۔

(۳۵) اِذَا ضَرَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَّقِ الْوَجْہَ. (ابو داؤد)

ترجمہ: جب کوئی کسی کو مارے تو منہ پر نہ مارے۔

(۳۶) اُعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّجُفَّ عَرَقُہٗ. (ابن ماجہ)

ترجمہ: مزدور کی مزدوری اُس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے دے دو۔

(۳۷) لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ، وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ. (ترغیب)

ترجمہ: اُس میں ایمان نہیں جس میں امانت داری نہیں اور اس میں دین نہیں جس میں وعدہ کی پابندی نہیں۔

(۳۸) اَلنَّصْرُ مَعَ الصَّبْرِ. (خطیب بغدادی)

ترجمہ: اللہ کی مدد صبر کرنے پر ہوتی ہے۔

(۳۹) اَلطَّاهِرُ النَّائِمُ کَالصَّائِمِ الْقَائِمِ. (دیلمی)

ترجمہ: باوضو سونے والا شب بیدار، روزہ دار کی طرح ہے۔

(۴۰) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (مسلم)

ترجمہ: جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

نصائح حضرت لقمان علیہ السلام

(۱) اے پیارے اللہ کو پہچان (۲) دوسرے کو نصیحت کرنے سے پہلے خود اس پر عمل کر (۳) اپنے مرتبہ کے لحاظ سے بات کر (۴) دوسروں کے مرتبہ کا بھی خیال رکھ (۵) ہر ایک کے حق کو جان (۶) اپنے راز کو محفوظ رکھ (۷) دوست کو مصیبت کے وقت آزما (۸) عقلمند سے دوستی کر (۹) جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر (۱۰) صحبت علماء کو غنیمت سمجھ (۱۱) اصلاحِ نفس کی فکر کر (۱۲) عقلمند اور مصلح سے مشورہ کر (۱۳) اچھے کاموں میں سعی کر (۱۴) نیکی کر اور مخلوق کو نیکی کا طریقہ سکھلا (۱۵) بدی سے دور رہ اور مخلوق کو بدی سے دور رکھنے کی کوشش کر (۱۶) سب کو اپنے سے بہتر سمجھ (۱۷) مخلوق کی راحت میں کوشش کر (۱۸) نماز میں دل کی، مجلس میں زبان کی، غصہ میں ہاتھ کی، دستر خوان پر پیٹ کی حفاظت کر (۱۹) رزق مقدر پر قناعت کر (۲۰) اپنے نفس کو مشقت کا عادی بنا (۲۱) جوانی کو غنیمت جان (۲۲) جوانی میں دین و دنیا کے کام درست کر (۲۳) جو کام برائے خالق ہو اُس میں مخلوق کا خوف نہ کر (۲۴) بات دلیل کے ساتھ کہہ (۲۵) عورتوں پر بھروسہ مت کر (۲۶) مددگاروں اور دوستوں کو محبوب رکھ (۲۷) دوست و دشمن سے خندہ پیشانی کے ساتھ مل (۲۸) والدین کو غنیمت جان (۲۹) استاد کو والد سے افضل سمجھ (۳۰) خرچ آمدنی کے لحاظ سے کر (۳۱) ہر کام میں درمیانی راستہ اختیار کر (۳۲) سخاوت کی عادت بنا (۳۳) خدمتِ مہمان لازمی طور پر کر (۳۴) کسی کے گھر جا تو آنکھ و زبان کی حفاظت کر (۳۵) بدن اور کپڑے پاک وصاف رکھ (۳۶) جماعتِ حق کا ساتھ دے (۳۷) اولاد کو علم و ادب سکھلا (۳۸) جو خود کو پسند نہیں دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کر (۳۹) کم کھانے، کم سونے، کم بولنے کی عادت بنا (۴۰) بات رات میں آہستہ اور دن میں ہر طرف دیکھ بھال کر کہہ (۴۱) کسی کو دوسرے کے سامنے شرمندہ مت کر (۴۲) کام عقلمندی و فکرمندی سے کر (۴۳) بغیر

سیکھے استادی مت کر (۴۴) عورتوں اور بچوں سے راز کی بات مت کہہ (۴۵) کمینوں سے امید وفا مت رکھ (۴۶) بے سوچ سمجھے کسی کام میں مشغول مت ہو (۴۷) نہ کئے ہوئے کو کیا ہوا مت سمجھ (۴۸) آج کا کام کل مت پر چھوڑ (۴۹) بڑوں سے دل لگی مت کر (۵۰) بزرگوں سے لمبی چوڑی بات مت کر (۵۱) کسی کو بے ادب مت بنا (۵۲) ضرورت مند کو نا امید مت کر (۵۳) پچھلی لڑائی کو یاد مت کر (۵۴) اپنا مال دوست و دشمن کو مت دِکھلا (۵۵) رشتہ داروں سے رشتہ مت توڑ (۵۶) کسی پر انگلی مت اٹھا (۵۷) کسی کی غیبت و برائی مت کر (۵۸) لوگوں کے سامنے دانتوں میں خلال مت کر (۵۹) انگلی ناک میں مت ڈال (۶۰) جمائی کے وقت ہاتھ منہ پر رکھ (۶۱) لوگوں کے سامنے انگڑائی مت لے (۶۲) نامناسب کلام مت کر (۶۳) کہی ہوئی بات دوبارہ مت کہہ (۶۴) اپنی اور اپنے گھر والوں کی تعریف کسی کے سامنے مت کر (۶۵) اپنے کو عورتوں کی طرح مت سنوار (۶۶) بچوں کی ہر خواہش پوری مت کر (۶۷) بات کرتے وقت ہاتھ مت ہلا (۶۸) مُردوں کو بُرائی سے یاد مت کر (۶۹) لڑائی جھگڑے سے پرہیز کر (۷۰) اپنا کھانا دوسرے کے دسترخوان پر مت کھا (۷۱) کام میں جلدی مت کر (۷۲) دنیا کے لئے اپنے کو تکلیف میں مت ڈال (۷۳) غصہ کے وقت بھی بات سمجھ کر کہہ (۷۴) آستین سے ناک صاف مت کر (۷۵) سورج نکلتے وقت تک مت سو (۷۶) لوگوں کے سامنے مت کھا (۷۷) بڑوں سے آگے مت چل (۷۸) دوسروں کی باتوں میں دخل مت دے (۷۹) چلنے میں نظر نیچی رکھ اِدھر اُدھر مت دیکھ (۸۰) مہمان کے سامنے کسی پر غصہ مت ہو (۸۱) مہمان سے کام مت لے (۸۲) پاگلوں سے بات مت کر (۸۳) دنیاوی نفع و نقصان کی خاطر اپنی عزت برباد مت کر (۸۴) دوسروں کی لڑائی اپنے سر مت لے (۸۵) جھگڑے و فساد سے دور رہ (۸۶) کسی کی اتنی رعایت نہ کر کہ خود ذلیل ہو جائے (۸۷) عاجزی کرنے والا رہ (۸۸) گھمنڈ مت کر (۸۹) بڑوں کا ادب کر (۹۰) چھوٹوں پر شفقت کر (۹۱) کسی کے مال پر حرص مت کر (۹۲) بدگمانی سے پرہیز کر (۹۳) جھوٹ سے پرہیز کر (۹۴) ہر ایک کی عزت کا خیال رکھ (۹۵) ہر حال میں شکر کرنے والا رہ (۹۶) اپنی ضرورت سے زائد راہِ خدا میں خرچ کر (۹۷) مصائبِ دنیا کو آسان خیال کر (۹۸) دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ (۹۹) اِترا کر مت چل (۱۰۰) موت کو ہر وقت پیشِ نظر رکھ۔

مناجات بدرگاہِ قاضی الحاجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم
قاضیٔ حاجات و وہاب و کریم
اے اللہ العالمین اے بے نیاز
دین و دنیا میں ہمارے کارساز
تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے
تیرے ہی ہاتھوں میں خیر و جود ہے
ہم تیرے بندے ہیں اور تو ہے خدا
تو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا
ہم گنہگار اور تو غفّار ہے
ہم بھرے عیبوں سے تو ستّار ہے
ہم ہیں بے کس اور تو بے کس نوا
ہم ہیں ناچار اور تو ہے چارہ ساز
تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے
تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
در تیری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے
تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض
اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا
مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضمون بھی ہر ایک درخواست کا
ہم کو یا رب تو نے سکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ
آ پڑے اب تیرے در پر یا اللہ
گرچہ یا رب ہم سراپا ہیں بُرے
اب تو لیکن آ پڑے در پر تیرے
دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر
ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر
تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں
ہم تیرا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ اپنی عزت و اِجلال کا
صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا
اپنی رحمت ہم پر اب مبذول کر
یہ مناجات اور دعاء مقبول کر

ہماری اہم مطبوعات

نمبر شمار	کتابوں کے نام	ہدیہ
۱	فتاویٰ حسینیہ (گجراتی)	۵۰/-
۲	ہشت سورہ	۲۵/-
۳	معین الفرائض (اردو)	۲۲/-
۴	معین المنطق (حصہ اوّل، دوم-اردو)	۳۶/-
۵	معین الحکمت (اردو)	۱۸/-
۶	معین العقائد (اردو)	۱۸/-
۷	معین العقائد (گجراتی)	۱۸/-
۸	معلم النحو (اردو)	۶/-
۹	معلم الصرف (چار حصّے مکمل-اردو)	۲۴/-
۱۰	خطبۂ جمعہ	۵۰/-
۱۱	خطبۂ عیدین	
۱۲	اسماءِ بدریّین	۳/-
۱۳	اسماءِ محمدی تعویذ	۳/-
۱۴	حفاظتی تعویذ	۲/-
۱۵	عمرہ کا طریقہ	۱۲/-
۱۶	فرض اور نفل نمازوں کی فضیلتیں اور برکتیں	۱۲/-
۱۷	تحفۃ الطلبہ (اضافہ شدہ)	۱۸/-
۱۸	ختم خواجگان	مفت

نمبر شمار	کتابوں کے نام	ہدیہ
۱۹	حج اور زیارت کی مسنون دعائیں اور مسائل	مفت
۲۰	احکام المیت (گجراتی وانگلش)	مفت
۲۱	پیارے نبی ﷺ کی پیاری سنتیں	مفت
۲۲	وصیت کر کے نقصان پہنچانا	مفت
۲۳	درود وسلام (گجراتی)	مفت
۲۴	درود وسلام (اردو)	مفت
۲۵	درود وسلام (انگلش)	مفت
۲۶	درود وسلام (ہندی)	مفت
۲۵	حج کے پانچ دن	مفت
۲۶	مناجاتِ مقبول	مفت

﴿کتاب ملنے کا پتہ﴾

جامعہ حسینیہ

مورابھاگل، راندیر، سورت

فون: 0261-2763303 فیکس: 0261-2766327

جَامِعَہ حُسَینِیَّہ

راندیر کی عظیم درسگاہ

جامعہ حسینیہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ، راندیر، سورت جس کو حضرت مولانا حسین بن مولانا قاری اسماعیلؒ نے اشاعتِ اسلام وترویجِ سنتِ نبویہ واصلاحِ اخلاقِ عامۃ المسلمین کے لئے عموماً اور گجرات کے مسلمانوں میں تعلیم پھیلانے کے لئے خصوصاً ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۷ء میں قائم کیا تھا جو نہایت کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور مسلمانوں کی امداد واعانت پر جاری ہے۔ (اَدَامَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی)